www.onlinedoctranslator.com - Translated from English to Urdu

عنوان:	حفاظت کی پالیسی
اندرونی حوالہ:	L4L-GY-001
منظور شدہ بذریعہ:	کلیئر بریملی
جائزہ کی تاریخ:	2025/08/04
ورژن نمبر:	V7
جائزے کے لیے واجب الادا:	اگست 2026

Learning4Life-GY

حفاظت کرنا
اور
چائلڈ پروٹیکشن پالیسی

Learning4Life-GY CIC ایک DfE رجسٹرڈ انڈیپنڈنٹ اسکول ہے جس کے اہم پروجیکٹس میں L4L-GY اور لوکل اتھارٹی کے درمیان سروس لیول کے معاہدے ہیں۔ ان معاہدوں کا حصہ مقامی اتھارٹی کی داخلی پالیسی کو استعمال کرنا ہے جہاں عملی طور پر ممکن ہو۔

اس پالیسی کو اسکولوں اور کالجوں کے لیے قانونی رہنمائی کے مسودے کے حوالے سے اپ ڈیٹ کیا گیا ہے - بچوں کو تعلیم میں محفوظ رکھنا (KCSIE) قانونی رہنمائی 2024؛ قانونی رہنمائی بچوں کی حفاظت اور نارتھ ایسٹ لنکن شائر کونسل سیف گارڈنگ چلڈرن انتظامات کے لیے مل کر کام کریں۔

تعارف

Learning4Life-GY Grimsby کے East Marsh میں واقع ہے اور یہ 13-19 سال کے بچوں کے لیے ایک اسکول ہے اور بالغوں کے لیے ایک تعلیمی انتظام ہے، جن میں سے کچھ خاص طور پر حالات یا معذوری کی وجہ سے کمزور ہیں۔ یہ پالیسی Learning4Life-GY کی سینئر لیڈرشپ ٹیم، گورنرز، عملے اور رضاکاروں کی مشق اور حفاظتی ذمہ داریوں کے اصولوں پر توجہ دیتی ہے۔ اس پوری پالیسی کا حوالہ بچوں اور بڑوں بشمول کمزور بالغوں کو دیا جاتا ہے۔ سیکھنے والوں کی اکثریت 13-19 سال کی عمر کے افراد کی ہوتی ہے جو بالغ پروجیکٹ کے لیے فنڈڈ ڈیلیوری کے لیے کبھی کبھار مہیا کرتے ہیں۔

Learning4life-GY Safeguarding and Child Protection Policy کو سکولوں اور کالجوں کے لیے کیپنگ چلڈرن سیف ان ایجوکیشن (KCSIE) کی قانونی رہنمائی (DfE، 2023) کا احاطہ کرنے کے لیے لکھا گیا ہے۔ بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنے میں متعین رہنمائی (DfE، 2018)؛ ایجوکیشن ایکٹ 2002، ایجوکیشن ریگولیشنز (2014) اور نان مینٹینڈ اسپیشل اسکولز ریگولیشنز 2015 کے سیکشن 175 کے تحت جاری کردہ محکمہ برائے تعلیم کی طرف سے قانونی رہنمائی۔ اس طرح Learning4life-GY کے تمام عملے کے لیے اپنی حفاظت کی ذمہ داریوں کو سمجھنا اور Guide120 کے حصے کے طور پر KIECS20 کے تحت مقرر کردہ رہنمائی کی پیروی کرنا لازمی ہے۔

<u>پادری/حفاظتی ٹیم</u>

نامزد سیف گارڈنگ لیڈ – کائلی براملی (سطح 3 نامزد سیف گارڈنگ لیڈ تربیت یافتہ)

ڈپٹی نامزد سیف گارڈنگ لیڈ - ہیڈی اسٹینٹن (سطح 3 نامزد سیف گارڈنگ لیڈ تربیت یافتہ)

بچوں کی دیکھ بھال کے لیے نامزد ٹیچر - Heidi Stanton

بھیجیں کوآرڈینیٹر (سینکو) - گیوینتھ لٹل

<u>'حفاظت' کیا ہے؟</u>

بچے:

بچوں کے حوالے سے، بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنے کے لیے حکومتی رہنمائی 2018 بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کی تعریف اس طرح کرتی ہے:

- بچوں کو بدسلوکی سے بچانا
- بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت یا نشوونما میں خرابی کو روکنا
- اس بات کو یقینی بنانا کہ بچے محفوظ اور موثر دیکھ بھال کی فراہمی کے مطابق حالات میں پروان چڑھیں۔
- تمام بچوں کو بہترین نتائج حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لیے کارروائی کرنا

بچوں میں 18 سال سے کم عمر ہر شخص شامل ہے۔

ان رہنما خطوط کے تحت یہ Learning4life-GY (L4L-GY) کی ذمہ داری ہے کہ وہ وسیع تر حفاظتی نظام سے منسلک ہو کیونکہ بچوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت اور فروغ ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔

بالغ:

بالغوں کے بارے میں، حفاظت کی تعریف کیئر ایکٹ 2014 کے سیکشن 42 میں کی گئی ہے۔ ایکٹ کے ساتھ نگہداشت اور معاونت کی رہنمائی بالغوں کی حفاظت کو بیان کرتی ہے۔ایک بالغ کے تحفظ کے ساتھ رہنے کے حق کا تحفظ، بدسلوکی اور نظر اندازی سے پاک۔ اس میں لوگ اور تنظیمیں شامل ہیں جو بالغ افراد کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتے ہوئے بدسلوکی یا نظرانداز کرنے کے خطرے اور تجربے دونوں کو روکنے اور روکنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ اس میں کسی بھی عمل کا فیصلہ کرنے میں بالغوں کے خیالات، خواہشات، احساسات اور عقائد کا

خیال رکھنا، یہ تسلیم کرنا کہ بالغوں کے درمیان پیچیدہ باہمی تعلقات ہو سکتے ہیں اور بعض اوقات ان کے ذاتی حالات کے بارے میں متضاد، غیر واضح یا غیر حقیقی ہو سکتے ہیں۔

یہ پالیسی کس کے لیے ہے؟

یہ L4L-GY میں کام کرنے والے عملے، گورنرز، رضاکاروں، اور سیکھنے والوں کے لیے ہے، جو بچوں یا بڑوں کو خدمات فراہم کرتے یا فراہم کرتے ہیں۔ اس پوری دستاویز کے دوران، لفظ 'اسٹاف' کا اطلاق L4L-GY کے اندر ان تمام لوگوں پر ہوتا ہے جو ملازمت یا رضاکارانہ حیثیت سے قطع نظر ہوں۔ لفظ سیکھنے والا' بچوں اور بڑوں دونوں پر لاگو ہوتا ہے جب تک کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا جائے۔ گورننگ باڈی کے الفاظ سے مراد Learning4life-GY کے گورنرز اور مالکان ہیں۔ گورننگ باڈی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام عملہ KCSIE کے ساتھ صف بندی میں اپنی حفاظت کی ذمہ داریوں کو سمجھتا ہے۔(2025)رہنمائی Learning4life-GY اس بات کو بھی سمجھ رہے ہیں کہ کس طرح عملہ اور شراکت دار سیکھنے والوں کے ساتھ براہ راست رابطے کے ذریعے بدسلوکی یا غفلت کا سامنا کر سکتے ہیں جیسے کہ کھیلوں یا کمیونٹی ایونٹس کا انتظام کرنے یا گھر پر لوگوں سے ملنے کے ذریعے۔

تعلیم کی فراہمی کے دوران ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ تمام بچے اور کمزور بالغ افراد بچوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دے کر محفوظ اور نقصان سے محفوظ رہیں۔ لہذا تمام عملے کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں (0 سے 18 سال کی عمر کے کسی فرد) یا بالغوں کو، یا تو چلڈرن ایکٹ 2004 کے S11 کے تحت نارتھ ایسٹ لنکن شائر کونسلز کے انٹیگریٹڈ فرنٹ ڈور یا 46 - S42 کے تحت بالغ سماجی نگہداشت کے لیے نارتھ ایسٹ لنکن شائر سنگل پوائنٹ آف ایکسیس کو بھیجیں، اگر وہ یقین رکھتے ہیں کہ:

- بدسلوکی یا غفلت کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے؛
- بدسلوکی یا غفلت کا شکار ہے؛
- بدسلوکی یا غفلت سے نقصان پہنچنے کا امکان ہے یا،
- معذوری، ترقیاتی اور فلاحی ضروریات ہیں جن کے پورا نہ ہونے کا امکان ہے سوائے معاون خدمات کی فراہمی (بچے کے والدین کے معاہدے کے ساتھ) کے تحتبچوں کا ایکٹ 1989؛
- بالغوں کے معاملے میں، زیربحث بالغ خود کو نظر انداز کرنے کے منفی اثرات کا شکار نظر آتا ہے (S42-46 of Care Act 2014)
- بالغوں کی خود کو نظر انداز کرنے کی صورت میں دوسروں کے لیے نقصان یا اہم خطرہ ہے (بچوں کے ایکٹ 2004 کا S11)

اگر عملے کے کسی رکن کو بچے کی فلاح و بہبود کے بارے میں کوئی تشویش ہے، تو اسے فوری طور پر اس پر کارروائی کرنی چاہیے۔ انہیں Learning4life-GY کے سیف گارڈنگ ریفرل پروسیس (حوالہ صفحہ 9) کی پیروی کرنی چاہیے اور نامزد سیف گارڈنگ لیڈ یا نامزد سیف گارڈنگ آفیسر سے بات کرنی چاہیے۔

Learning4life-GY میں عملے کا کردار

تمام عملے کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک محفوظ ماحول فراہم کرے جس میں بچے سیکھ سکیں اور وہ ایسے بچوں کی شناخت کے لیے تیار ہوں گے جو ابتدائی مدد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کوئی بھی عملہ جسے بچوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں تشویش ہے وہ ضمیمہ 1 کے اندر نشاندہی کی گئی کارروائیوں کی پیروی کرے گا۔ عملہ کسی بھی حوالہ کے دوران سماجی کارکنوں اور دیگر ایجنسیوں کی مدد کرے گا اور اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کے ذریعے تعاون کیا جائے گا۔ نامزد سیف گارڈنگ لیڈ دیگر خدمات جیسے کہ مقامی اتھارٹی اور بچوں کی سماجی نگہداشت کے ساتھ قریبی رابطہ رکھے گا۔ نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کے پاس ایک مکمل حفاظتی تصویر ہوگی اور تحفظات کے تحفظات کے جواب کی بنیاد پر اقدامات وضع کیے جائیں گے۔

تحفظ کے لیے ایک بچہ مرکوز اور مربوط نقطہ نظر

Learning4life-GY تسلیم کرتا ہے کہ تمام عملہ بچوں کے لیے وسیع تر حفاظتی نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس نظام کو قانونی رہنمائی میں بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت اور فروغ ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ ہر وہ شخص جو بچوں اور ان کے خاندانوں سے

رابطے میں آتا ہے اس کا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس طرح، Learning4life-GY کا تمام عملہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ان کا نقطہ نظر بچوں پر مرکوز ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر وقت غور کرتے ہیں کہ بچے کے بہترین مفاد میں کیا ہے۔ کوئی ایک پریکٹیشنر بچے کی ضروریات اور حالات کی مکمل تصویر نہیں رکھ سکتا۔ Learning4life-GY اس لیے اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ ہر وہ شخص جو بچوں اور خاندانوں کے ساتھ رابطے میں آتا ہے خدشات کی نشاندہی کرنے، معلومات کا اشتراک کرنے اور فوری کارروائی کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

ابتدائی مدد

کوئی بھی بچہ ابتدائی مدد سے فائدہ اٹھا سکتا ہے، لیکن اسکول اور کالج کے تمام عملے کو خاص طور پر ایسے بچے کی جلد مدد کی ممکنہ ضرورت کے بارے میں چوکنا رہنا چاہیے جو:

• معذور ہے یا اس کی صحت کی کچھ شرائط ہیں اور اس کی مخصوص اضافی ضروریات ہیں۔
• خصوصی تعلیمی ضروریات ہیں (چاہے ان کے پاس قانونی تعلیم، صحت اور نگہداشت کا منصوبہ ہو یا نہ ہو) • ذہنی صحت کی ضرورت ہے
• ایک نوجوان دیکھ بھال کرنے والا ہے
• سماج مخالف یا مجرمانہ رویے کی طرف راغب ہونے کے آثار دکھا رہے ہیں، بشمول گروہ کی شمولیت اور منظم جرائم کے گروہوں یا کاؤنٹی لائنوں کے ساتھ وابستگی
• تعلیم، گھر یا دیکھ بھال سے اکثر لاپتہ/لاپتہ رہتا ہے،
• ایک سے زیادہ معطلی کا تجربہ کیا ہے، اسکولوں، کالجوں اور متبادل فراہمی یا طالب علم ریفرل یونٹ میں مستقل طور پر خارج ہونے کا خطرہ ہے۔
• جدید غلامی، اسمگلنگ، جنسی اور/یا مجرمانہ استحصال کا خطرہ ہے۔
• بنیاد پرستی یا استحصال کا خطرہ ہے۔
• والدین یا دیکھ بھال کرنے والا زیر حراست ہے، یا والدین کی نافرمانی سے متاثر ہے۔
• خاندانی حالات میں بچے کے لیے چیلنجز پیش کر رہے ہیں، جیسے کہ منشیات اور الکحل کا غلط استعمال، بالغ دماغی صحت کے مسائل اور گھریلو بدسلوکی
• خود شراب اور دیگر منشیات کا غلط استعمال کر رہا ہے۔
• نام نہاد 'غیرت' پر مبنی بدسلوکی کے خطرے میں ہے جیسے کہ خواتین کی جنسی اعضاء یا جبری شادی
• نجی طور پر پرورش پانے والا بچہ ہے۔

<u>بچوں کو ممکنہ طور پر نقصان کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔</u>

جب کہ تمام بچوں کی حفاظت کی جانی چاہیے، Learning4life-GY کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ بچوں کے کچھ گروپس کو ممکنہ طور پر دوسروں کے مقابلے میں زیادہ نقصان کا خطرہ ہے۔ ہم ان بچوں اور بڑوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جن کے پس منظر یا تجربات؛ مثال کے طور پر وہ بچے جنہیں سماجی کارکن کی ضرورت ہے (ضرورت مند بچہ اور بچوں کے تحفظ کے منصوبوں پر)؛ ایسے بچے جنہیں ذہنی صحت کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے؛ بچوں کی دیکھ بھال اور اس سے پہلے بچوں کی دیکھ بھال کرتا تھا جو ان سب کو کمزور بنا سکتا ہے، اس لیے عملے کو ضرور ہونا چاہیے۔ممکنہ خطرے سے ہوشیار رہیں اور یقینی بنائیں کہ:

- L4L-GY تک رسائی حاصل کرنے والے تمام لوگ قابل قدر، قابل احترام اور اپنے خدشات پر بات کرنے کے قابل محسوس کر سکتے ہیں۔
- بچوں کی ضروریات سب سے اہم ہیں اور بچوں اور کمزور بالغوں کی ضروریات اور خواہشات کو ترجیح دی جاتی ہے تاکہ مسائل بڑھنے سے پہلے افراد کو وہ مدد حاصل ہو جس کی انہیں ضرورت ہے۔
- **اس حقیقت کو مدنظر رکھا جاتا ہے کہ بچوں اور بڑوں کے زندگی کے تجربات اور گھریلو حالات مناسب طرز زندگی کا انتخاب کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کر سکتے ہیں اور ذہنی صلاحیت ایکٹ کے تناظر میں بالغوں کے فیصلوں سمیت ان کی کمزوریوں کو بڑھا سکتے ہیں۔**
- **جو لوگ اثر و رسوخ اور زبردستی کنٹرول کا سامنا کر رہے ہیں وہ مشکلات مزید بڑھنے سے پہلے اپنی ضرورت کی حمایت حاصل کر سکتے ہیں۔**

L4L-GY سیکھنے والوں کی مدد اور تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور ایسا کرتے ہوئے اس کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے:

- مختلف حالات میں خطرے کو پہچانیں اور ان کا نظم کریں اور مناسب کارروائی کریں۔
- ایسے بچوں کی شناخت کریں جو ابتدائی مدد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

- ایک محفوظ ماحول فراہم کریں جس میں بچے سیکھ سکیں۔
- ان رابطوں اور تعامل کے درمیان فرق کریں جو یا تو قابل قبول یا ناقابل قبول ہیں اور جہاں زبردستی کنٹرول اور اثر و رسوخ حفاظت کو خطرہ بنا سکتا ہے۔
- پہچانیں کہ جب دوسروں کی طرف سے دباؤ، بشمول ساتھیوں، سیکھنے والے کی ذاتی حفاظت کو خطرہ بنا سکتا ہے۔
- سیکھنے والوں کو منفی دباؤ کے خلاف مزاحمت کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کرنے میں مدد کریں۔
- **اس بات کو تسلیم کریں کہ معلومات کا اشتراک مؤثر شناخت، تشخیص اور مناسب خدمات کی فراہمی کے لیے ضروری ہے، چاہے یہ اس وقت ہو جب مسائل پہلی بار سامنے آئیں، یا جہاں کوئی بچہ پہلے سے ہی مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت کو جانتا ہو (پیرا 60 KCSIE، 2021)۔**

ہماری دیکھ بھال میں بچے (CIOC)اور پہلے بچوں کی دیکھ بھال کرتا تھا۔

بچوں کی دیکھ بھال کرنے کی سب سے عام وجہ بدسلوکی، استحصال اور/یا نظرانداز کرنا ہے۔ Learning4life-GY کے تمام عملے کے پاس بچوں کی حفاظت کے لیے مہارت، علم اور سمجھ ہے۔ خاص طور پر، مناسب عملہ (DSL، ڈپٹی DSL اور SENCO) کو بچے کی قانونی حیثیت اور پیدائشی والدین یا والدین کی ذمہ داری کے ساتھ بچے کے رابطے کے انتظامات کے سلسلے میں درکار معلومات تک رسائی حاصل ہے۔ ان کے پاس بچے کی دیکھ بھال کے انتظامات اور اس کی دیکھ بھال کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے نگہداشت کرنے والے کو سونپے گئے اختیارات کے بارے میں بھی معلومات ہونی چاہیے۔ نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کے پاس بچے کے سماجی کارکن کی تفصیلات اور بچے کی دیکھ بھال کرنے والی اتھارٹی میں ورچوئل اسکول کے سربراہ کا نام ہونا چاہیے، (ورچوئل اسکول کا سربراہ رشتہ داری کی دیکھ بھال میں بچوں کی تعلیمی کامیابیوں کو فروغ دینے کا ذمہ دار ہے)۔ پہلے سے دیکھ بھال کرنے والا بچہ ممکنہ طور پر کمزور رہتا ہے اور تمام عملے کے پاس مہارت، علم اور سمجھ ہونی چاہیے تاکہ بچوں کی پہلے سے دیکھ بھال کی جا سکے۔ دیکھ بھال کرنے والے بچوں کے ساتھ کام کرتے وقت اور پہلے بچوں کی دیکھ بھال کرتے تھے، یہ ضروری ہے کہ تمام ایجنسیاں مل کر کام کریں اور ان بچوں کی حفاظت کے لیے فوری کارروائی کی جائے، جو خاص طور پر کمزور گروپ ہیں۔ نامزد استاد (نامزد سیف گارڈنگ لیڈ) مقامی حکام کے ساتھ مل کر رجسٹرڈ طلباء کی تعلیمی کامیابیوں کو فروغ دینے کے لیے کام کرے گا جن کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ چلڈرن اینڈ سوشل ورک ایکٹ 2017 کے سیکشن 4 سے 6 کے آغاز کے ساتھ، نامزد اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان بچوں کی تعلیمی کامیابی کو فروغ دیں جنہوں نے گود لینے، خصوصی سرپرستی یا بچوں کے انتظام کے احکامات کے ذریعے دیکھ بھال چھوڑ دی ہے یا جنہیں انگلینڈ اور ویلز سے باہر ریاست کی دیکھ بھال سے گود لیا گیا ہے۔

کے ساتھ بچے خصوصی تعلیمی ضروریات اور معذوری یا صحت کے مسائل

خصوصی تعلیمی ضروریات یا معذوری والے بچے (SEND) یا بعض طبی یا جسمانی صحت کے حالات آن لائن اور آف لائن دونوں حفاظتی چیلنجوں کا سامنا کر سکتے ہیں۔ Learning4life-GY اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ بچوں کے اس گروپ میں بدسلوکی، استحصال اور نظر اندازی کو تسلیم کرتے وقت اضافی رکاوٹیں موجود ہوسکتی ہیں۔ ان میں شامل ہوسکتا ہے:

• مفروضے کہ ممکنہ بدسلوکی، استحصال اور نظر اندازی کے اشارے جیسے کہ رویے، مزاج اور چوٹ کا تعلق بچے کی حالت سے ہے بغیر مزید تحقیق کے
• یہ بچے دوسرے بچوں کے مقابلے ہم مرتبہ گروپ کی تنہائی یا غنڈہ گردی (بشمول تعصب پر مبنی غنڈہ گردی) کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔
• SEND یا بعض طبی حالات والے بچوں کے لیے ممکنہ طور پر غیر متناسب طریقے سے متاثر ہونے کا امکان جیسے کہ غنڈہ گردی، ظاہری طور پر کوئی علامت ظاہر کیے بغیر، اور
• مواصلاتی رکاوٹیں اور ان چیلنجوں کے انتظام یا رپورٹنگ میں مشکلات۔
• علمی تفہیم - آن لائن مواد میں حقیقت اور افسانے کے درمیان فرق کو سمجھنے سے قاصر ہونا اور پھر اسکولوں یا کالجوں میں مواد/رویے کو دہرانا یا ایسا کرنے کے نتائج۔
اس لیے SEND کے ساتھ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی کسی بھی رپورٹ کے لیے نامزد سیف گارڈنگ لیڈ (یا ڈپٹی DSL) اور SENCO کے ساتھ قریبی رابطے کی ضرورت ہوگی۔

<u>بدسلوکی، نظرانداز اور استحصال کے اشارے</u>

تمام عملے کو بدسلوکی، نظرانداز اور استحصال کے اشارے سے آگاہ ہونا چاہیے، یہ سمجھتے ہوئے کہ بچوں کو اسکول کے اندر اور باہر، گھر کے اندر اور باہر، اور آن لائن نقصان کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، پیشہ ورانہ

تجسس کا مظاہرہ کرنا اور یہ جاننا کہ کیا تلاش کرنا ہے بدسلوکی اور غفلت کی جلد شناخت کے لیے بہت ضروری ہے تاکہ عملہ ایسے بچوں کے معاملات کی نشاندہی کر سکے جنہیں تحفظ یا مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

Learning4life-Gy میں تمام عملہ اس بات سے آگاہ ہوگا کہ بدسلوکی، نظرانداز، استحصال اور تحفظ کے مسائل شاذ و نادر ہی الگ الگ واقعات ہوتے ہیں اور ان کا احاطہ کسی ایک تعریف یا ایک لیبل سے نہیں کیا جاسکتا۔ زیادہ تر معاملات میں، متعدد مسائل اوورلیپ ہو جائیں گے۔ تمام عملہ، اور خاص طور پر نامزد سیف گارڈنگ لیڈ اس بات پر غور کرے گا کہ آیا بچوں کو ان کے خاندان سے باہر کے حالات میں بدسلوکی یا استحصال کا خطرہ ہے۔ اضافی خاندانی نقصان مختلف قسم کی شکل اختیار کرتا ہے اور بچے متعدد نقصانات کا شکار ہو سکتے ہیں جن میں جنسی زیادتی (ہراساں کرنا اور استحصال سمیت)، ان کے اپنے مباشرت تعلقات میں گھریلو زیادتی (نوعمروں کے ساتھ زیادتی)، مجرمانہ استحصال، نوجوانوں پر سنگین تشدد، کاؤنٹی لائنز اور بنیاد پرستی سمیت متعدد نقصانات کا شکار ہو سکتے ہیں۔

تمام عملے کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ حفاظت اور بہبود کے بہت سے مسائل میں ٹیکنالوجی ایک اہم جز ہے۔ بچوں کو آن لائن کے ساتھ ساتھ روبرو بدسلوکی اور دیگر خطرات کا خطرہ ہے۔ بہت سے معاملات میں بدسلوکی اور دیگر خطرات بیک وقت آن لائن اور آف لائن دونوں جگہوں پر ہوں گے۔ بچے آن لائن دوسرے بچوں کے ساتھ بدسلوکی بھی کر سکتے ہیں، یہ بدسلوکی، ہراساں کرنے والے، اور بدسلوکی کے پیغامات کی شکل اختیار کر سکتا ہے، ناشائستہ تصاویر کی غیر رضامندی سے اشتراک، خاص طور پر چیٹ گروپس کے ارد گرد، اور ان لوگوں کے ساتھ بدسلوکی والی تصاویر اور فحش مواد کا اشتراک جو اس طرح کا مواد حاصل نہیں کرنا چاہتے۔

متاثرین اور مبینہ مجرم (زبانیں):جگہوں پر، Learning4life-GFY، اصطلاح 'متاثرین' کو ایک وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ اور سمجھی جانے والی اصطلاح کے طور پر استعمال کریں۔ تاہم، ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ہر وہ شخص جسے بدسلوکی، نظرانداز اور استحصال کا نشانہ بنایا گیا ہو وہ خود کو شکار نہیں سمجھتا یا اس طرح بیان کرنا چاہتا ہے۔ ہم کسی بھی واقعے کو سنبھالنے کے بارے میں شعور رکھتے ہیں اور کسی بھی ایسی اصطلاح کو استعمال کرنے کے لیے تیار ہیں جس کے ساتھ انفرادی بچہ سب سے زیادہ آرام دہ ہو۔ ہم جگہوں پر 'مبینہ مجرم' اور 'مجرم' کی اصطلاح بھی استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، Learning4life-GY اس اصطلاح کو استعمال کرنے کے بارے میں ہمیشہ احتیاط سے سوچتے ہیں، خاص طور پر بچوں کے سامنے بات کرتے وقت، کم از کم اس لیے نہیں کہ بعض صورتوں میں بدسلوکی کا برتاؤ مجرم کے لیے بھی نقصان دہ ہو گا۔

نقصان:نقصان میں ایسا برا سلوک شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی نہیں ہے اور ساتھ ہی دوسروں کے ساتھ برا سلوک دیکھنے کے اثرات بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ خاص طور پر متعلقہ ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر، گھریلو زیادتی کی تمام اقسام کے بچوں پر پڑنے والے اثرات سے متعلق۔

زیادتی: بچے کے ساتھ بدسلوکی کی ایک شکل۔ کوئی نقصان پہنچا کر یا نقصان کو روکنے کے لیے کام کرنے میں ناکام ہو کر کسی بچے کے ساتھ زیادتی یا نظرانداز کر سکتا ہے۔ نقصان میں ایسا برا سلوک شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی نہیں ہے اور ساتھ ہی دوسروں کے ساتھ برا سلوک دیکھنے کے اثرات بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ خاص طور پر متعلقہ ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر، گھریلو زیادتی کی تمام اقسام کے بچوں پر پڑنے والے اثرات کے سلسلے میں، بشمول وہ جہاں اس کے اثرات دیکھتے، سنتے یا تجربہ کرتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ خاندان میں یا کسی ادارہ جاتی یا کمیونٹی کے ماحول میں ان کے جاننے والے یا، زیادہ شاذ و نادر ہی، دوسروں کے ذریعے زیادتی کی جا سکتی ہے۔ بدسلوکی مکمل طور پر آن لائن ہو سکتی ہے، یا آف لائن بدسلوکی کی سہولت کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بچوں کے ساتھ کسی بالغ یا بالغ یا کسی دوسرے بچے یا بچوں کے ذریعہ زیادتی ہو سکتی ہے۔

جسمانی زیادتی:**بدسلوکی کی ایک شکل جس میں مارنا، ہلانا، پھینکنا، زہر دینا، جلانا یا جلنا، ڈوبنا، دم گھٹنا یا کسی اور طرح سے کسی بچے کو جسمانی نقصان پہنچانا شامل ہو سکتا ہے۔ جسمانی نقصان اس وقت بھی ہو سکتا ہے جب والدین یا دیکھ بھال کرنے والا کسی بچے میں بیماری کی علامات گھڑتا ہے، یا جان بوجھ کر اس کی طرف مائل کرتا ہے۔**

جذباتی زیادتی: **بچے کے ساتھ مسلسل جذباتی سلوک جیسا کہ بچے کی جذباتی نشوونما پر شدید اور منفی اثرات مرتب کرنا۔ اس میں کسی بچے کو یہ بتانا شامل ہو سکتا ہے کہ وہ بیکار یا ناپسندیدہ، ناکافی، یا قابل قدر ہیں جب تک کہ وہ کسی دوسرے شخص کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ اس میں بچے کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع نہ دینا، جان بوجھ کر انہیں خاموش کرنا یا ان کی باتوں یا بات چیت کے طریقے کا 'مذاق اڑانا' شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں بچوں پر عائد عمر یا ترقی کے لحاظ سے نامناسب توقعات شامل ہو سکتی ہیں۔ ان میں ایسے تعاملات شامل ہو سکتے ہیں جو بچے کی نشوونما کی صلاحیت سے باہر ہیں نیز ضرورت سے زیادہ تحفظ اور تلاش اور سیکھنے کی حد یا بچے کو عام سماجی تعامل میں حصہ لینے سے روکنا۔ اس میں کسی دوسرے کے ساتھ برا سلوک دیکھنا یا سننا شامل ہو سکتا ہے۔ اس میں سنگین غنڈہ گردی (بشمول سائبر دھونس) شامل ہوسکتی ہے،**

جس کی وجہ سے بچے اکثر خوفزدہ یا خطرے میں پڑتے ہیں، یا بچوں کا استحصال یا بدعنوانی کرتے ہیں۔ کسی بچے کے ساتھ ہر قسم کی بدسلوکی میں جذباتی بدسلوکی کی کچھ سطح شامل ہوتی ہے، حالانکہ یہ تنہا ہو سکتا ہے۔

جنسی زیادتی:**کسی بچے یا نوجوان کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے مجبور یا آمادہ کرنا، ضروری نہیں کہ تشدد شامل ہو، چاہے بچہ اس سے واقف ہو یا نہ ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔ سرگرمیوں میں جسمانی رابطہ شامل ہوسکتا ہے، بشمول دخول کے ذریعہ حملہ (مثال کے طور پر عصمت دری یا زبانی جنسی) یا غیر دخول کرنے والی حرکتیں جیسے مشت زنی، چومنا، رگڑنا، اور لباس سے باہر چھونا۔ ان میں غیر رابطہ سرگرمیاں بھی شامل ہو سکتی ہیں، جیسے کہ بچوں کو جنسی تصاویر کو دیکھنے، بنانے یا بنانے میں، جنسی سرگرمیاں دیکھنا، بچوں کو جنسی طور پر نامناسب طریقے سے برتاؤ کرنے کی ترغیب دینا، یا بدسلوکی کی تیاری میں بچے کو تیار کرنا۔ جنسی زیادتی آن لائن ہو سکتی ہے، اور ٹیکنالوجی کو آف لائن بدسلوکی کی سہولت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جنسی زیادتی صرف بالغ مردوں کی طرف سے نہیں کی جاتی ہے۔ خواتین بھی دوسرے بچوں کی طرح جنسی زیادتی کا ارتکاب کر سکتی ہیں۔ دوسرے بچوں کے ذریعہ بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی تعلیم میں ایک مخصوص حفاظتی مسئلہ ہے (جسے چائلڈ آن چائلڈ ایوب بھی کہا جاتا ہے) اور تمام عملے کو اس سے اور اس سے نمٹنے کے لیے اپنے اسکول یا کالج کی پالیسی اور طریقہ کار سے آگاہ ہونا چاہیے،**

غفلت:**بچے کی بنیادی جسمانی اور/یا نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل ناکامی، جس کے نتیجے میں بچے کی صحت یا نشوونما میں شدید خرابی کا امکان ہے۔ حمل کے دوران غفلت ہو سکتی ہے، مثال کے طور پر، زچگی کے مادے کی زیادتی کے نتیجے میں۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد، والدین یا نگہداشت کرنے والے کو نظر انداز کرنا شامل ہو سکتا ہے: مناسب خوراک، لباس اور رہائش فراہم کرنا (بشمول گھر سے اخراج یا ترک کرنا)؛ بچے کو جسمانی اور جذباتی نقصان یا خطرے سے بچانا؛ مناسب نگرانی کو یقینی بنائیں (بشمول ناکافی دیکھ بھال کرنے والوں کے استعمال)؛ یا مناسب طبی دیکھ بھال یا علاج تک رسائی کو یقینی بنائیں۔ اس میں بچے کی بنیادی جذباتی ضروریات کو نظر انداز کرنا، یا ان کے لیے غیر جوابدہی بھی شامل ہو سکتی ہے۔**

<u>حفاظتی امور</u>

تمام عملہ حفاظتی امور سے آگاہ ہوگا جو بچوں کو نقصان کے خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ منشیات کا استعمال، الکحل کا غلط استعمال، ناقابل وضاحت اور/یا تعلیم سے مسلسل غیر حاضری، سنگین تشدد (بشمول کاؤنٹی لائنز سے منسلک)، بنیاد پرستی اور عریاں یا نیم نائیڈ تصاویر/ویڈیو اور سیکسٹنگ (جسے نوجوانوں نے سابقہ بچوں کی ذہنی صحت کو خطرے میں ڈال دیا ہے) کی متفقہ اور غیر متفقہ شیئرنگ جیسے مسائل سے جڑے رویے،

بچوں کا جنسی استحصال

بچوں کا جنسی استحصال (CSE) جنسی استحصال کی ایک شکل ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی فرد یا گروہ طاقت کے عدم توازن کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 18 سال سے کم عمر کے بچے یا نوجوان کو جنسی سرگرمی میں مجبور کرنے، جوڑ توڑ کرنے یا دھوکہ دینے کے لیے استعمال کرتا ہے جس کے بدلے میں متاثرہ شخص کی خواہش ہوتی ہے یا مالی فائدہ یا حیثیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ CSE میں ہمیشہ جسمانی رابطہ شامل نہیں ہوتا، یہ الیکٹرانک طور پر بھی ہو سکتا ہے۔ Learning4life-GY اس بات کو یقینی بنائے گا کہ CSE سے انہی اصولوں کے ذریعے نمٹا جائے جیسے جنسی استحصال۔

بچوں کے جنسی استحصال کی رپورٹیں اکثر پیچیدہ ہوتی ہیں اور ان کے لیے مشکل پیشہ ورانہ فیصلے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہمارے نامزد سیف گارڈنگ لیڈ اور نامزد سیف گارڈنگ آفیسر کو مؤثر طریقے سے تربیت دی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پرسکون اور قابل غور اور مناسب جواب دیا جائے۔

بچوں کا مجرمانہ استحصال: کاؤنٹی لائنز

بچوں کا مجرمانہ استحصال (CCE) نقصان کی ایک جغرافیائی طور پر وسیع شکل ہے جو کاؤنٹی لائنوں کی مجرمانہ سرگرمیوں کی ایک مخصوص خصوصیت ہے: منشیات کے نیٹ ورک یا گروہ بچوں اور نوجوانوں کو منشیات اور پیسہ شہری علاقوں سے مضافاتی اور دیہی علاقوں، بازار اور سمندر کے کنارے کے شہروں تک لے جانے کے لیے ان کا استحصال کرتے ہیں۔ کاؤنٹی لائنوں میں ممکنہ شمولیت کی نشاندہی کرنے کی کلید اقساط غائب ہیں، جب شکار کو منشیات کی نقل و حمل کے مقصد سے اسمگل کیا گیا ہو، Learning4life-GY اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایسے معاملات میں جہاں ضروری ہو نیشنل ریفرل میکانزم کو ریفرل کیا جائے۔ Learning4life-GY اس بات کو یقینی بنائے گا کہ CCE کے ساتھ بدسلوکی اور استحصال جیسے اصولوں کے ذریعے نمٹا جائے۔

بچوں کے ساتھ زیادتی پر بچہ

تمام عملے کو آگاہ ہونا چاہیے کہ بچے دوسرے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کر سکتے ہیں (اکثر چائلڈ آن چائلڈ ابیوز کہا جاتا ہے)۔ اور یہ کہ یہ سکول یا کالج کے اندر اور باہر اور آن لائن دونوں جگہ ہو سکتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ تمام عملہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی پر بچے کے اشارے اور علامات کو پہچانے اور اس کی شناخت کرنے اور رپورٹس کا جواب دینے کا طریقہ جانے۔

تمام عملے کو سمجھنا چاہیے، کہ اگر ان کے اسکولوں یا کالجوں میں کوئی رپورٹ نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ نہیں ہو رہا ہے، ایسا ہو سکتا ہے کہ اس کی اطلاع ہی نہیں دی جا رہی ہے۔ اس طرح یہ ضروری ہے کہ اگر عملے کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے کوئی خدشات ہیں تو انہیں اپنے مقرر کردہ حفاظتی رہنما (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ تمام عملہ ساتھیوں کے درمیان نامناسب رویوں کو چیلنج کرنے کی اہمیت کو سمجھے، جن میں سے بہت سے ذیل میں درج ہیں، جو دراصل بدسلوکی پر مبنی ہیں۔ بعض رویوں کو کم کرنا، مثال کے طور پر جنسی طور پر ہراساں کرنے کو "صرف مذاق"، "صرف ہنسنا"، "بڑے ہونے کا حصہ" یا "لڑکے لڑکوں" کے طور پر مسترد کرنا ناقابل قبول رویوں کی ثقافت، بچوں کے لیے غیر محفوظ ماحول اور بدترین صورت حال میں ایسی ثقافت کا باعث بن سکتا ہے جو اسے معمول بناتا ہے اور بچوں کو بدسلوکی کی اطلاع نہیں دیتے۔

بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے بچے میں شامل ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہے، لیکن یہ ان تک محدود نہیں ہو سکتا:

• غنڈہ گردی (بشمول سائبر دھونس، تعصب پر مبنی اور امتیازی غنڈہ گردی)؛
• بچوں کے درمیان مباشرت ذاتی تعلقات میں بدسلوکی (کبھی کبھار 'نوعمر تعلقات کے ساتھ بدسلوکی' کے طور پر جانا جاتا ہے؛
• جسمانی بدسلوکی جیسے کہ مارنا، لات مارنا، ہلانا، کاٹنا، بال کھینچنا، یا بصورت دیگر جسمانی نقصان پہنچانا (اس میں ایک آن لائن عنصر شامل ہوسکتا ہے جو جسمانی زیادتی کی سہولت، دھمکی اور/یا حوصلہ افزائی کرتا ہے)؛
• جنسی تشدد، جیسے عصمت دری، دخول کے ذریعے حملہ اور جنسی حملہ؛ (اس میں ایک آن لائن عنصر شامل ہوسکتا ہے جو جنسی تشدد کی سہولت، دھمکی اور/یا حوصلہ افزائی کرتا ہے)؛
• جنسی طور پر ہراساں کرنا، جیسے کہ جنسی تبصرے، تبصرے، لطیفے اور آن لائن جنسی طور پر ہراساں کرنا، جو اسٹینڈ ہو سکتا ہے یا بدسلوکی کے وسیع نمونے کا حصہ ہو سکتا ہے۔
• کسی کی رضامندی کے بغیر جنسی سرگرمی میں مشغول ہونے کا سبب بننا، جیسے کسی کو زبردستی کپڑے اتارنے، خود کو جنسی طور پر چھونا، یا کسی تیسرے فریق کے ساتھ جنسی سرگرمی میں مشغول ہونا؛
• عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور یا ویڈیوز کا متفقہ اور غیر متفقہ اشتراک (جسے سیکسٹنگ یا نوجوانوں سے تیار کردہ جنسی تصویر بھی کہا جاتا ہے)؛
• اوپر کرنا، جس میں عام طور پر کسی شخص کے لباس کے نیچے ان کی اجازت کے بغیر تصویر کھینچنا، جنسی تسکین حاصل کرنے کے لیے ان کے جنسی اعضاء یا کولہوں کو دیکھنے کے ارادے سے، یا متاثرہ کی تذلیل، تکلیف یا خطرے کی گھنٹی کا سبب بننا شامل ہے۔
• ابتداء/ہیزنگ قسم کے تشدد اور رسومات (اس میں ہراساں کرنا، بدسلوکی یا تذلیل شامل سرگرمیاں شامل ہوسکتی ہیں جو کسی شخص کو گروپ میں شامل کرنے کے طریقے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اور اس میں آن لائن عنصر بھی شامل ہوسکتا ہے)۔

Learning4life-GY اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والے کسی بھی بچے کے ساتھ حفاظتی طریقہ کار کے ذریعے اور مثبت برتاؤ کی پالیسی، تادیبی پالیسی اور انسداد بدمعاشی کی پالیسی کے مطابق نمٹا جائے۔

گھریلو زیادتی:

گھریلو زیادتی رویوں کی ایک وسیع رینج کو گھیر سکتی ہے اور یہ ایک واقعہ یا نمونہ یا واقعات ہو سکتا ہے۔ یہ بدسلوکی نفسیاتی، جسمانی، جنسی، مالی یا جذباتی ہو سکتی ہے، لیکن اس تک محدود نہیں ہے۔ بچے گھریلو تشدد کا شکار ہو سکتے ہیں۔ وہ گھر میں بدسلوکی کے اثرات کو دیکھ، سن سکتے ہیں یا تجربہ کر سکتے ہیں اور/یا اپنے ہی مباشرت تعلقات (نوعمروں کے ساتھ بدسلوکی) میں گھریلو زیادتی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ان سب کا ان کی صحت، بہبود، ترقی اور سیکھنے کی صلاحیت پر نقصان دہ اور طویل مدتی اثر پڑ سکتا ہے۔

سنگین تشدد:

تمام عملے کو ان اشارے سے آگاہ ہونا چاہیے، جو اس بات کا اشارہ دے سکتے ہیں کہ بچوں کو سنگین پرتشدد جرم سے خطرہ لاحق ہے، یا وہ ملوث ہیں۔ ان میں اسکول سے غیر حاضری میں اضافہ، بوڑھے افراد یا گروہوں کے ساتھ دوستی یا تعلقات میں تبدیلی، کارکردگی میں نمایاں کمی، خود کو نقصان پہنچانے کے آثار یا فلاح و بہبود میں نمایاں تبدیلی، یا حملہ یا نامعلوم زخموں کی علامات شامل ہوسکتی ہیں۔ غیر واضح تحائف یا نئی چیزیں اس بات کی نشاندہی بھی کر سکتی ہیں کہ بچوں سے رابطہ کیا گیا ہے یا وہ مجرمانہ نیٹ ورکس یا گروہوں سے وابستہ افراد میں شامل ہیں۔

دماغی صحت:

تمام عملے کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ دماغی صحت کے مسائل، بعض صورتوں میں، اس بات کا اشارہ ہو سکتے ہیں کہ بچے کو زیادتی، نظرانداز یا استحصال کا سامنا کرنا پڑا ہے یا اس کا خطرہ ہے۔ Learning4life-GY کا عملہ روزانہ کی بنیاد پر بچوں کا مشاہدہ کر سکے گا اور ان لوگوں کی شناخت کر سکے گا جن کے رویے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دماغی صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں یا ان کی نشوونما کا خطرہ ہے۔ Learning4life-GY کا عملہ بیرونی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنے سمیت اضافی ذہنی صحت کی معاونت کی ضرورت والے بچوں کی شناخت میں مدد کے لیے متعدد مشوروں تک رسائی حاصل کرے گا۔ ID کے عملے کو ایک بچے کے بارے میں دماغی صحت سے متعلق تشویش ہے جو کہ ایک حفاظتی تشویش بھی ہے، اس پالیسی اشتہار پر عمل کرتے ہوئے نامزد حفاظتی رہنما سے بات کرتے ہوئے فوری کارروائی کی جانی چاہیے۔

خواتین کی اعضاء کا اعضاء (FGM):

تمام اساتذہ پولیس کو رپورٹ کریں گے، اگر پیشے میں اپنے کام کے دوران، انہیں معلوم ہوتا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کی لڑکی پر FGM کا کوئی عمل کیا گیا ہے۔ بچوں کی زندگی میں موجود ماحولیاتی عوامل پر غور کرنا جو ان کی حفاظت کے لیے خطرہ ہیں ریفرل کے عمل کا حصہ سمجھا جائے گا۔FGM ایکٹ 2003 ("The 2003 Act") کے تحت انگلستان اور ویلز میں خواتین کی اعضا کا عضو تناسل (FGM) غیر قانونی ہے۔ یہ بچوں کے ساتھ زیادتی اور خواتین کے خلاف تشدد کی ایک شکل ہے۔ FGM تمام طریقہ کار پر مشتمل ہے جس میں غیر طبی وجوہات کی بنا پر خواتین کے جنسی عضو کو جزوی یا مکمل طور پر ہٹانا شامل ہے۔ 2003 کے ایکٹ کا سیکشن 5B انگلینڈ اور ویلز میں ریگولیٹڈ ہیلتھ، سماجی نگہداشت کے پیشہ ور افراد اور اساتذہ کے لیے 18 سال سے کم عمر لڑکیوں کے لیے 'معلوم' FGM کیسوں کی رپورٹ کرنے کے لیے لازمی فرائض متعارف کرواتا ہے، جن کی شناخت ان کے پیشہ ورانہ کام کے دوران ہوئی ہے۔ یہ ڈیوٹی 31 اکتوبر 2015 سے لاگو ہے۔

2003 فیمیل جینٹل میوٹیلیشن ایکٹ کا سیکشن 5B انگلینڈ اور ویلز میں صحت اور سماجی نگہداشت کے باقاعدہ پیشہ ور افراد اور اساتذہ پر ایک لازمی رپورٹنگ ڈیوٹی لگاتا ہے جس کے تحت وہ 18 سال سے کم عمر میں FGM کے 'معلوم' کیسوں کی اطلاع دیں جن کی وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض کے دوران شناخت کرتے ہیں، پولیس کو۔

انگلینڈ اور ویلز میں، اسکولوں اور دیگر اداروں میں تدریسی کام انجام دینے کے لیے ملازم یا مصروف اساتذہ کو رپورٹ کرنا ضروری ہے۔ 2003 کا ایکٹ متاثرہ کی شناخت ظاہر نہ کرنے کی بھی سہولت فراہم کرتا ہے اور کسی بھی معاملے کو شائع کرنا ایک جرم ہے جس کی وجہ سے عوام کے ممبران کو ایکٹ کے تحت کسی جرم کے مبینہ شکار کے طور پر شناخت کرنے میں مدد ملے گی (ایکٹ کی دفعہ 4A اور شیڈول 1)۔ ایف جی ایم پروٹیکشن آرڈرز (ایکٹ کے شیڈول 2 کا سیکشن 5A اور حصہ 2) خطرے میں پڑنے والی لڑکی کی حفاظت یا FGM کا نشانہ بننے والی لڑکی کی حفاظت کے لیے دیوانی احکامات ہیں۔

یہ ڈیوٹی خطرے میں پڑنے والے یا مشتبہ کیسز یا ایسے معاملات میں لاگو نہیں ہوتی جہاں عورت کی عمر 18 سال سے زیادہ ہو۔ رپورٹنگ اس وقت ہونی چاہیے جب کسی ریگولیٹڈ پروفیشنل کو 18 سال سے کم عمر لڑکی کے ذریعے مطلع کیا جائے کہ اس پر FGM کا کوئی عمل کیا گیا ہے یا جب ریگولیٹڈ پروفیشنل جسمانی علامات کا مشاہدہ کرتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ FGM کا عمل 18 سال سے کم عمر کی لڑکی پر کیا گیا ہے۔ FGM کا انکشاف/شناخت۔

لڑکی جس علاقے میں رہتی ہے اس کی پولیس فورس کو رپورٹ کرنا ضروری ہے۔ یہ سفارش کی جاتی ہے کہ 101 پر کال کرکے رپورٹ کی جائے۔ پولیس معلومات کو ریکارڈ کرے گی اور ایک کثیر ایجنسی جواب شروع کرے گی۔ Learning4Life-GY کا عملہ ان لوگوں میں سے کچھ سے نمٹتا ہے جو کمزور ہوسکتے ہیں اور اسی لیے حفاظتی پالیسی کے تحت FGM کے لیے پالیسی اور طریقہ کار سے آگاہ ہونا چاہیے۔ عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ خطرے کو کیسے پہچانا جائے، خدشات پیدا ہونے پر ان کا حوالہ کیسے دیا جائے اور خطرے میں پڑنے والے سیکھنے والوں کی مدد کرنے میں ان کا کردار کیا ہو سکتا ہے تاکہ خطرے یا نقصان کو بڑھنے سے روکا جا سکے۔ عملے کو اپنی ذمہ داریوں، حوالہ دینے کے عمل اور فارمیٹس سے خود کو واقف کرانا چاہیے۔

یہ سفارش کی جاتی ہے کہ رپورٹیں زبانی طور پر 101 پر کال کر کے کی جائیں، جو واحد غیر ہنگامی نمبر ہے۔

سسٹم آپ کے مقام کا تعین کرے گا اور آپ کو اس علاقے کا احاطہ کرنے والی پولیس فورس سے جوڑ دے گا۔ اگر آپ فورس کے علاقے سے باہر کسی ایسے علاقے سے متعلق رپورٹ کے ساتھ کال کر رہے ہیں جس سے آپ کال کر رہے ہیں، تو آپ اس فورس کو بھیجنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

<u>روک تھام، بنیاد پرستی اور چینل</u>

انسداد دہشت گردی اور سیکورٹی ایکٹ (CT&S) ایکٹ 2015) کے سیکشن 36 سے 41 کے تحت 2015 میں جاری ہونے والی قانونی رہنمائی مقامی حکام اور شراکت داروں کے لیے فرائض کا تعین کرتی ہے کہ وہ دہشت گردی کی طرف راغب ہونے کے خطرے سے دوچار لوگوں کو مدد فراہم کریں۔ انگلینڈ اور ویلز میں یہ ڈیوٹی چینل پروگرام ہے۔ سی ٹی اینڈ ایس ایکٹ 2015 کا سیکشن 26 بعض اداروں پر 'لوگوں کو دہشت گردی کی طرف راغب ہونے سے روکنے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے' کام کرنے کی ڈیوٹی دیتا ہے۔ چینل حکومت کی انسداد دہشت گردی کی مجموعی حکمت عملی، CONTEST کے اندر روک تھام کی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے۔ روک تھام کا مقصد لوگوں کو دہشت گرد بننے یا دہشت گردی کی حمایت کرنے سے روک کر برطانیہ میں دہشت گردی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔ چینل دہشت گردی کی طرف راغب ہونے کے خطرے سے دوچار افراد کی شناخت اور مدد فراہم کرنے کے لیے ایک کثیر ایجنسی کا طریقہ ہے۔ تعلیم فراہم کرنے والوں اور اسکولوں کے لیے چینل کا حوالہ دینا فرض ہے جہاں اس بات کے خدشات ہوں کہ کسی بچے یا بالغ کے بنیاد پرست بننے یا انتہا پسندانہ رویے میں ملوث ہونے کا خطرہ ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ افراد کو چینل پروگرام کے ذریعے فراہم کی جانے والی کسی بھی مدد کے لیے رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے جیسا کہ The Prevent duty: ریڈیکلائزیشن کا شکار سیکھنے والوں کی حفاظت کرنا۔

Learning4Life-GY کا عملہ ان لوگوں میں سے کچھ کے ساتھ نمٹ رہا ہے جو خطرے کا شکار ہو سکتے ہیں مثال کے طور پر ایسے سیکھنے والے جو پناہ کے متلاشی بچے ہیں اور انہیں روک تھام اور چینل کی پالیسی اور طریقہ کار سے آگاہ ہونا چاہیے۔ عملے کو معلوم ہونا چاہیے کہ خطرے کو کیسے پہچانا جائے، خدشات پیدا ہونے پر ان کا حوالہ کیسے دیا جائے اور خطرے میں پڑنے والے سیکھنے والوں کی مدد کرنے میں ان کا کردار کیا ہو سکتا ہے تاکہ خطرے یا نقصان کو بڑھنے سے روکا جا سکے۔ عملے کو یاد رکھنا چاہیے کہ پریونٹ پروگرام سب سے زیادہ کمزور لوگوں کی مدد اور تحفظ کے بارے میں ہے، نہ کہ انہیں مجرم قرار دینے کے بارے میں۔ عملے کو اپنی ذمہ داریوں، حوالہ دینے کے عمل اور فارمیٹس سے واقف ہونا چاہیے اور نارتھ ایسٹ لنکن شائر کونسلز (NELC) سیف گارڈنگ پروسیجرز میں واقع پریونٹ گائیڈنس اور NELC ویب سائٹ پر لنکس کے ذریعے مشورہ کرنا چاہیے۔https://www.safernel.co.uk/prevent-terrorism/ . روک تھام کی تربیت دستیاب ہے اور Learning4life-GY کے تمام مینیجرز اور حفاظتی رہنما اپنی شمولیت اور سالانہ اپ ڈیٹ ٹریننگ کے حصے کے طور پر اس تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔

Learning4life-GY نصاب کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ PSHE میں سیشنوں میں روک تھام، بنیاد پرستی اور انتہا پسندی کی تعلیم دی جاتی ہے اور بنیادی برطانوی اقدار کو پورے سیکھنے کے سفر میں ڈسپلے کے ذریعے فعال طور پر فروغ دیا جاتا ہے، پولیس کی طرف سے مہمان کی تقریر، ہمارے پورے اسکول کے نصاب کا رول ماڈلنگ، Read, Respectful, Safe; دورے اور دورے، اور اسکول کونسل کے ذریعے ہمارے اپنے اسکول کے جمہوری عمل کے ساتھ مشغولیت۔ اسکول اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بنیادی برطانوی اقدار کو فروغ دینے کے لیے فعال اقدامات اور روک تھام اور بنیاد پرستی اور انتہا پسندی کے خطرات کے بارے میں کھلی بات چیت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ منسلک خطرات کا فعال طور پر نصاب، کھلی بحث، عملے کی تربیت اور نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کے ذریعے کیے گئے انفرادی خطرے کے جائزوں کے ذریعے انتظام کیا جاتا ہے اگر خطرات کسی بھی طرح سے بڑھ جاتے ہیں۔

پریونٹ ریفرل صرف چینل ریفرل فارم کے ذریعے حفاظتی راستے سے آنا چاہیے، مشترکہ ڈرائیو میں محفوظ کیا گیا ہے (محفوظ کرنا - روک تھام فولڈر) تمام موجودہ حفاظتی طریقہ کار مکمل ہونے کے بعد (شخص، عملے کے اراکین، والدین سے بات کرنا) - اگر موجودہ حفاظتی طریقہ کار کے اختتام پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ ریفرل کے ذریعے روک تھام کے لیے بھیجے جانے کے لیے خطرہ موجود ہے۔Prevent@humberside.pnn.police.uk

پارٹنر ایجنسیوں کی طرف سے نسل پرستانہ یا نامناسب زبان سے اپنے طور پر نمٹا جا سکتا ہے جب تک کہ یہ خیال نہ کیا جائے کہ یہ اثر و رسوخ آن لائن انتہا پسندانہ مواد کی نمائش سے ہے یا یہ ظاہر کرنے کے لیے کوئی معاون ثبوت موجود ہے کہ دوست/خاندان بچے کو متاثر کر رہے ہیں۔

نوٹ: 14 مارچ 2024 کو انتہا پسندی کی نئی تعریف کی اشاعت کے بعد، بنیاد پرستی کی روک تھام کا یہ حصہ زیرِ نظر ہے۔

مقامی مسائل - استحصال اور ملکی خطوط

اسکول کی طرف سے اس بات کو تسلیم کیا گیا ہے کہ نارتھ ایسٹ لنکن شائر کے اندر بچوں کے مجرمانہ استحصال اور کاؤنٹی لائنز کے سلسلے میں اس وقت کچھ خاص مسائل واضح ہیں۔ تعلیمی سال کے ابتدائی مراحل میں ان مخصوص علاقوں میں عملے کی اضافی تربیت پر توجہ دی جائے گی۔ اس طرح کے مقامی مسائل کو بھی پورے نصاب میں زیر بحث لایا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سیکھنے والوں کو بچوں کے مجرمانہ استحصال سے وابستہ خطرات کا علم اور مہارت حاصل ہو اور انہیں علم اور مہارت کو بہتر بنانے کے لیے مقامی اتھارٹی کی جانب سے منعقدہ تقریبات میں شرکت کا موقع ملے۔ PSHE کلاسوں کے نصاب اور سبق نے ایسے مسائل پر توجہ مرکوز کی ہے۔

قومی مسائل - بچوں کے ساتھ زیادتی

سکولوں اور کالجوں میں جنسی زیادتی کے آفسٹڈ کے 2021 کے جائزے نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ اس طرح کا بدسلوکی آن لائن کے ساتھ ساتھ اسکول کے اندر یا باہر ہو سکتی ہے اور اس کے جواب میں Learning4life-GY اس بات کو تقویت دیتا ہے کہ یہ یہاں ہو سکتا ہے تمام صورتوں میں طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ Learning4life-Gy ہم مرتبہ کے ساتھ بدسلوکی پر ہم مرتبہ کے پیمانے اور اثرات کو پہچانتا ہے، اور یہ کہ پیمانے اور دائرہ کار کو نہ پہچاننا/کم کرنا اسکول کے اندر ایک خطرناک ثقافت کا باعث بن سکتا ہے۔ جواب میں، Learning4life-GY اس بات کو یقینی بنائے گا کہ عملہ چوکس ہے اور کسی افشاء کا انتظار کرنے کے بجائے، اس بات کو تسلیم کرے گا کہ نوجوان لوگ ہمیشہ براہ راست رپورٹ نہیں کرنا چاہتے اور یہ معلومات سنی ہوئی بات چیت یا رویے میں تبدیلی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ Learning4life-GY بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے لیے صفر رواداری اختیار کرے گا۔ ایک بار پھر، اضافی تربیت جو اس مسئلے پر مرکوز ہے سال کے آغاز میں شروع کی جائے گی اور اس قسم کے حوالہ جات میں عملے کو سیف گارڈنگ لیڈز کی مدد حاصل ہوگی۔

قومی مسائل - آن لائن حفاظت

یہ ضروری ہے کہ بچوں کو ممکنہ طور پر نقصان دہ اور نامناسب آن لائن مواد سے محفوظ رکھا جائے۔ Learning4life-GY آن لائن سیفٹی کے لیے پورے اسکول کا طریقہ اختیار کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام سیکھنے والوں کو ان کی ٹیکنالوجی کے استعمال میں تحفظ اور تعلیم دی جاتی ہے۔ اس طرح، جہاں مناسب ہو کسی بھی تشویش کی نشاندہی کرنے، ان میں مداخلت کرنے، اور اسے بڑھانے کے لیے موثر طریقہ کار موجود ہے جس طرح کسی دوسرے تحفظاتی خدشات ہیں۔ آن لائن سیفٹی کے اندر درجہ بندی کردہ مسائل کی وسعت کافی اور ہمیشہ تیار ہوتی ہے، لیکن خطرے کے چار شعبوں میں درجہ بندی کی جا سکتی ہے:
مواد: غیر قانونی، نامناسب، یا نقصان دہ مواد کے سامنے آنا، مثال کے طور پر: فحش نگاری، جعلی خبریں، نسل پرستی، بدگمانی، خود کو نقصان پہنچانا، خودکشی، سازشی نظریات، غلط معلومات، غلط معلوماتیہود دشمنی، بنیاد پرستی، اور انتہا پسندی۔
رابطہ: دوسرے صارفین کے ساتھ نقصان دہ آن لائن تعامل کا شکار ہونا؛ مثال کے طور پر: ہم مرتبہ سے ہم مرتبہ دباؤ، تجارتی اشتہارات اور بالغوں کو بچوں یا نوجوان بالغوں کے طور پر ظاہر کرنا یا جنسی، مجرمانہ، مالی یا دیگر مقاصد کے لیے ان کا استحصال کرنا۔
طرز عمل: آن لائن برتاؤ جو نقصان کے امکانات کو بڑھاتا ہے، یا اس کا سبب بنتا ہے؛ مثال کے طور پر، صریح تصاویر بنانا، بھیجنا اور وصول کرنا (مثلاً عریاں اور نیم عریاں اور/یا پورنوگرافی کا متفقہ اور غیر متفقہ اشتراک، دیگر صریح تصاویر کا اشتراک کرنا اور آن لائن غنڈہ گردی، اور
تجارت:- آن لائن جوا، نامناسب اشتہارات، فشنگ اور مالی گھوٹالوں جیسے خطرات

فلٹرز اور نگرانی

Learning4life-GY وہ سب کچھ کرے گا جو وہ مناسب طریقے سے کر سکتے ہیں بچوں کے سکول کے IT سسٹم سے درج بالا خطرات کو محدود کرنے کے لیے۔ اس عمل کے ایک حصے کے طور پر، گورننگ باڈی اور ڈائریکٹر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ایک مناسب فلٹر اور نگرانی کا نظام موجود ہے اور اس کی تاثیر کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ گورننگ باڈی، سینئر لیڈرشپ ٹیم (بشمول DSL) اور تمام عملہ جگہ جگہ موجود دفعات کے بارے میں آگاہی حاصل کرے گا اور ان کا مؤثر طریقے سے انتظام کرے گا اور یہ جانتا ہے کہ خدشات کو کیسے بڑھایا جائے جہاں شناخت کی جائے (بچوں کے تحفظ کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے۔ اس کے علاوہ، تمام عملے کے لیے انڈکشن ٹریننگ میں Learning4life-Filter-G کے نظام اور مانیٹرنگ سسٹم کے ارد گرد توقعات، کردار اور ذمہ داریوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

آن لائن حفاظت کا جائزہ لینا

ٹیکنالوجی اور اس سے متعلق خطرات اور نقصانات، تیار ہوتے ہیں اور تیزی سے تبدیل ہوتے ہیں۔ اس طرح، Learning4life-GY ہر سال آن لائن حفاظت کے بارے میں ہمارے نقطہ نظر کا جائزہ لے گا، جس کی حمایت سالانہ خطرے کی تشخیص کے ذریعے کی جائے گی جو ہمارے بچوں کو درپیش خطرات پر غور اور عکاسی کرتا ہے۔یقینی بنائیں کہ اسکول سائبر سیکیورٹی کے معیارات پر پورا اترتا ہے۔ آن لائن سیفٹی اور ابھرتے ہوئے تھیمز کے بارے میں والدین / دیکھ بھال کرنے والے / قابل اعتماد بالغ افراد کو بھی آگاہ کیا جائے گا تاکہ آن لائن حفاظت کے لیے ایک جامع نقطہ نظر اختیار کیا جائے۔Learning4life-gy Generative AI پر رہنمائی اور ہمارے اسکول کے لیے مضمرات کا بھی جائزہ لے گا۔

تربیت

خدمت کی فراہمی یا بچوں اور بڑوں کی دیکھ بھال میں شامل تمام عملے کو ضروری چیزیں فراہم کی جائیں گی.آگاہی کے بارے میں معاونت، رہنمائی اور تربیت، بدسلوکی کی علامات اور علامات کی پہچان اور حفاظت یا فلاح و بہبود کا جواب کیسے دیا جائے

خدشاتتمام عملے کو نارتھ ایسٹ لنکن شائر سیف گارڈنگ چلڈرن پارٹنرشپ (NELSCP) کی طرف سے منظور شدہ حفاظتی تربیت میں شرکت کرنی چاہیے تاکہ سیکھنے کو فروغ دیا جا سکے جو عملے کو ممکنہ/حقیقی نقصان اور بدسلوکی سے نمٹنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ L4L-GY چلڈرن ایکٹ 2004 کی تعمیل جاری رکھے گا، جیسا کہ چلڈرن اینڈ سوشل ورک ایکٹ 2017 اور ورکنگ ٹوگیدر 2018 گورنمنٹ گائیڈنس میں ترمیم کی گئی ہے۔ تمام عملے اور رضاکاروں کو ہر تین سال بعد ای لرننگ پیکج لینا چاہیے یا لیول 1 یا 2 حفاظتی کورسز اور ریفریشر ٹریننگ میں شرکت کرنا چاہیے۔ اس کو شامل کرنے اور سالانہ تربیت کے ساتھ تعاون کیا جائے گا جو L4L-GY اسکول کے عمل اور نظاموں کے بارے میں عملے کی آگاہی کو مسلسل اپ ڈیٹ کرتا ہے جو حفاظت اور آن لائن حفاظت کی حمایت کرتے ہیں۔ تربیت کی فریکوئنسی LSCB کی تربیت کے تقاضوں کی عکاسی کرے گی جس کی تربیت تین سال کی بنیاد پر عملے کے ذریعے کی جائے گی اور دو سالہ بنیادوں پر چائلڈ پروٹیکشن افسران کے ذریعے کی جائے گی۔

عملے اور رضاکاروں کے لیے تربیت کا انتظام کم از کم تحفظ کے درج ذیل بنیادی شعبوں کا احاطہ کرے گا:

- چائلڈ پروٹیکشن پالیسی
- برتاؤ کی پالیسی
- آن لائن سیفٹی (سازشی نظریات، غلط معلومات اور غلط معلومات سمیت)
- عملے کا ضابطہ اخلاق
- تعلیم سے محروم بچوں کے لیے حفاظتی ردعمل
- نامزد حفاظتی قیادت اور افسر کا کردار
- والدین کی ذہنی صحت
- گھریلو تشدد
- غفلت
- بچوں کا استحصال
- روکنا
- دور جدید کی غلامی ۔

عملے کے ذریعے کی جانے والی تربیت کی سطح پر سینئر لیڈرشپ ٹیم بحث اور نگرانی کے ذریعے اتفاق کرے گی۔ کم از کم، سیکھنے والوں کے ساتھ آمنے سامنے کام کرنے والا تمام عملہ لیول 1 کی تربیت حاصل کرے گا۔ تمام مینیجرز لیول 2 شروع کریں گے اور دیگر تمام عملے اور رضاکاروں کو ای لرننگ پیکج مکمل کرنا چاہیے۔ سنیارٹی یا حیثیت سے قطع نظر، زیادہ کمزور سیکھنے والوں کے ساتھ کام کرنے والے عملے کو سیف گارڈنگ لیول 2 بالغوں کی تربیت لینے کی ضرورت ہوگی۔ اس ٹریننگ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جائے گا اور عملے کو بذریعہ ای میل کسی بھی بچے کے تحفظ اور حفاظتی اپ ڈیٹس کی ضرورت کے مطابق باقاعدہ بلیٹنز موصول ہوں گے۔

بھرتی اور جانچ اور پابندی

حوالہ جات ہمیشہ تلاش کیے جاتے ہیں اور جہاں کوئی حوالہ نامکمل نظر آتا ہے، مزید دریافت کرنے کے لیے فون کالز کی پیروی کریں۔ L4L-GY کے اندر کام کرنے والے تمام عملے اور چیئر آف گورنرز کے پاس DBS ہوگا۔ اضافی احتیاط کے طور پر، شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کی آن لائن تلاش بھرتی میں مستعدی کے حصے کے طور پر کی جائے گی۔ Learnign4life-GY امیدواروں کو مطلع کرے گا کہ بھرتی کے عمل کے حصے کے طور پر آن لائن تلاش کی جا سکتی ہے۔

Learning4life-GY بچوں اور کمزور بالغوں کی فلاح و بہبود کے تحفظ اور فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ عملے کی محفوظ بھرتی اس عزم کا مرکز ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہماری بھرتی کی پالیسیاں اور طریقہ کار مضبوط ہیں، اور یہ کہ ہمارے انتخاب کے طریقہ کار نامناسب لوگوں کو بچوں، نوجوانوں اور کمزور بالغوں تک رسائی حاصل کرنے سے روکتے ہیں۔ تمام بالغ افراد جو ان تنظیموں میں بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ یا ان کی جانب سے کام کرتے ہیں انہیں ایسا کرنے کے لیے اہل، پراعتماد اور محفوظ ہونا چاہیے۔ ہم جاری چوکسی کی اہمیت کو بھی سمجھتے ہیں جو بھرتی کے عمل سے آگے بڑھتا ہے۔ اس طرح، تمام عملے کو ان معاملات پر بات

کرنے کے لیے مدد کی جائے گی جن کے بارے میں وہ فکر مند ہیں، ان کے تحفظاتی مضمرات ہو سکتے ہیں، بشمول وہ جو انھوں نے آن لائن دیکھے یا سنے ہوں گے۔

Learning4life-GY میں سیکھنے والوں کے ساتھ کام کرنے والے تمام افراد کو بچوں، نوجوانوں اور کمزور بالغوں کی فلاح و بہبود کے تحفظ اور فروغ دینے کے عزم سے آگاہ ہونا چاہیے اور ان کا اشتراک کرنا چاہیے۔

اس عزم کا اظہار درج ذیل تقاضوں سے ہوتا ہے:

بھرتی:
درج ذیل تقاضوں پر عمل کرنے میں ناکامی کا مطلب یہ ہے کہ درخواست دہندہ Learning4life-GY میں عملے کے رکن کے طور پر بھرتی ہونے میں کامیاب نہیں ہوگا۔

- تمام متعلقہ پوسٹوں کے لیے درخواست دہندگان جن میں بچوں اور نوجوانوں یا کمزور بالغوں کے ساتھ کام شامل ہوتا ہے، اگر ملازمت کی پیشکش کی جاتی ہے تو ڈی بی ایس چیک کروانے کی ضرورت ہوگی اور جب تک تسلی بخش چیک موصول نہیں ہو جاتا وہ عہدہ سنبھالنے کے قابل نہیں ہوں گے۔
- درخواست دہندگان کو، ان خدمات کے اندر کسی پوسٹ کے لیے درخواست مکمل کرتے وقت، سیکنڈری اسکول چھوڑنے کے بعد سے مکمل تعلیم اور ملازمت کی تاریخ فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، کسی بھی خلا کی وضاحت کے ساتھ۔
- بچوں، نوجوانوں، یا کمزور بالغوں کی حفاظت کے لیے درخواست دہندہ کی ذاتی وابستگی کو انٹرویو کے عمل کے ذریعے تلاش کیا جائے گا۔
- کامیاب درخواست دہندگان کو ملازمت کی فرم پیشکش کرنے سے پہلے شناخت، قابلیت کے ساتھ ساتھ دیگر مختلف پری ایمپلائمنٹ کلیئرنسز بھی دکھانا ہوں گی۔
- عہدہ سنبھالنے سے پہلے، درخواست دہندگان سے توقع کی جائے گی کہ وہ اسکول کے ضابطہ اخلاق پر دستخط کریں، جو کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض کو انجام دینے کے طریقے اور ذاتی طرز عمل دونوں میں، تعلیم میں اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے کا عہد کرتا ہے۔

ملازمت:
درج ذیل تقاضوں پر عمل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں برخاستگی ہو سکتی ہے۔

- شامل کرنے کے عمل، پیشہ ورانہ نگرانی اور سالانہ تشخیص میں حصہ لینے کے لیے، جہاں ملازم کی پیشہ ورانہ شمولیت اور ذاتی طرز عمل کے ذریعے بچوں، نوجوانوں یا کمزور بالغوں کی حفاظت کرنے کی صلاحیت کی رہنمائی اور تشخیص کی جائے گی۔
- اپنے فرائض کے مطابق بچوں کی حفاظت سمیت لازمی تربیت کا آغاز کرنا۔
- اسکول یا نارتھ ایسٹ لنکن شائر کونسل کی طرف سے تیار کردہ تمام متعلقہ پالیسیوں اور طریقہ کار سے خود کو واقف کرنے کے لیے، بشمول عملے کے خلاف الزامات کے انتظام کے طریقہ کار۔

نگرانی:

نگرانی حفاظت کا ایک لازمی جزو ہے اور سپروائزرز اور مینیجرز کو خود کو یہ یقین دلانے کے قابل بناتا ہے کہ عملہ حفاظت میں اہل ہے اور پریکٹس سیکھنے والوں کی حفاظت میں محفوظ اور موثر ہے اور L4L-GY کے مطلوبہ معیارات کو پورا کرنے کے لیے کافی معیار کا ہے۔ نگرانی کا استعمال لائن مینیجرز کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے کہ حفاظتی/خطرے کے مسائل کی نشاندہی اور مناسب طریقے سے انتظام کیا جائے۔ اس کا استعمال کسی بھی حفاظتی حوالہ جات میں شامل عملے کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

<u>بچوں، نوجوانوں اور بالغ سیکھنے والوں کو سننا اور جواب دینا۔</u>

Learning4life-GY سینئر لیڈرشپ ٹیم اور گورنر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مناسب نظام اور ذرائع موجود ہیں جن کے ذریعے بچے کہہ سکتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے اور یہ جان سکتے ہیں کہ ان کی بات سنی جائے گی۔ Learning4life-GY میں زیرو ٹالرینس کا نقطہ نظر ہے، اور یہاں تک کہ اگر اسکول کے اندر کوئی

کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے، تو عملے کو یہ خیال نہیں رکھنا چاہیے کہ اسکول کے اندر بدسلوکی اور نظرانداز نہیں ہوتا ہے۔ تمام سسٹمز بچے کے بہترین مفادات کے ساتھ کام کریں گے اور سیکھنے والوں کو ان بالغوں سے بات کرنے کا اختیار دیں گے جن پر وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ عملہ سیکھنے والوں کو محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی مؤثر طریقے سے مناسب جواب دے گا۔ L4L-GY اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہم اعلیٰ معیار کے پیشہ ور افراد فراہم کرتے ہیں جو پیشہ ورانہ فیصلے اور تجزیہ کا استعمال کرتے ہوئے سیکھنے والوں کی ضروریات کو ہم سب کے مرکز میں رکھتے ہیں تاکہ تربیت اور نگرانی کے عملے کے تعاون سے ہر ایک سیکھنے والے کے لیے صحیح حل تلاش کیا جا سکے۔ L4L-GY مدد اور تربیت فراہم کرے گا جس کا مقصد:

- بدسلوکی اور غفلت کی علامات اور علامات کو پہچاننا
- NELC Early Help کے عمل سے آگاہ ہونا اور اس میں ان کے کردار کو سمجھنا۔
- HM گورنمنٹ کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ ریفرل کے مناسب عمل کو مطلع کرنے کے لیے ضرورت اور خطرے کا اندازہ لگانا 'اگر آپ کو خدشہ ہے کہ بچے کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے تو کیا کریں۔' (2015) اور چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت بچوں کی سماجی نگہداشت اور قانونی تشخیص کے لیے حوالہ دینے کا عمل، خاص طور پر سیکشن 17 (ضرورت مند بچے) اور سیکشن 47 (ایک بچہ جس کا شکار ہو، یا ممکنہ طور پر اہم نقصان ہو) تاکہ وہ حوالہ جات کی پیروی کر سکیں، اس کردار کے ساتھ ساتھ ان سے اس طرح کے جائزوں میں ادا کرنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ عملہ اور رضاکار سیکھنے والوں کو سننے، خدشات کو ریکارڈ کرنے، سیکھنے والے سے دوسرے پیشہ ور افراد کے ساتھ بات چیت کرنے اور فیصلہ کرنے کا طریقہ جاننے، انہیں ریکارڈ کرنے اور ان فیصلوں کی وجوہات کا ثبوت دینے کے حوالے سے لیس اور پراعتماد ہیں۔

<u>ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2018 اور یو کے جی ڈی پی آر</u>

یہ ضروری ہے کہ عملہ اس بات سے آگاہ ہو کہ دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ، ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ 2018، اور UK جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن (UK GDPR) تنظیموں اور افراد پر ذمہ داریاں عائد کرتے ہیں کہ وہ ذاتی معلومات پر منصفانہ اور قانونی طریقے سے کارروائی کریں اور ان کے پاس موجود معلومات کو محفوظ اور محفوظ رکھیں۔

<u>ریکارڈنگ، فیصلہ سازی اور لائن مینجمنٹ کنسلٹیشن</u>

بچوں اور بڑوں کے ساتھ کام کرنے والے تمام عملہ اور رضاکار کیس کی ریکارڈنگ کے لیے جوابدہ ہیں، تحفظات کے مختصر، درست ریکارڈ بنانے اور ان پر مقررہ حفاظتی لیڈ کے ساتھ بروقت گفتگو کرتے ہیں۔ سیکھنے والوں (یا دوسرے حوالہ دہندگان) کی طرف سے انکشافات یا بدسلوکی کے الزامات کو ریکارڈ کرتے وقت، عملے کو ان کو سیکھنے والے کے الفاظ یا حوالہ کے ذریعہ کے الفاظ میں ریکارڈ کرنا چاہیے۔ حفاظت یا بچوں کے تحفظ سے متعلق خدشات جو ظاہر کرتے ہیں کہ نقصان کو روکنے یا ان سے نمٹنے کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت ہے، ان کی اطلاع براہ راست لوکل اتھارٹی کے انٹیگریٹڈ فرنٹ ڈور یا بالغوں کی حفاظت (فوکس) اور نامزد سیف گارڈنگ لیڈ یا ڈپٹی نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کو دی جانی چاہیے۔ جہاں شدید چوٹ یا نقصان کے لیے فوری طبی یا پولیس مداخلت کی ضرورت ہوتی ہے، عملے کو اپنے پیشہ ورانہ فیصلے کا استعمال کرنا چاہیے اور متعلقہ ہنگامی خدمات کو کال کرنا چاہیے۔

<u>عملے کے بارے میں الزامات اور تحفظات</u>

اگر آپ کو حفاظت سے متعلق کوئی تشویش ہے جو عملے کے کسی رکن کے تعلق سے ہے، تو براہ کرم یقینی بنائیں کہ اس حوالہ کو پرنسپل اور نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے اس کے بعد ریفرل کو سیف گارڈنگ ریفرل کے عمل کے مطابق نمٹا جائے گا جیسا کہ ذیل میں تفصیل ہے۔

اگر آپ کو پرنسپل کے سلسلے میں حفاظتی خدشات ہیں، تو براہ کرم یقینی بنائیں کہ یہ حوالہ کلیئر ایتھرج (چیئر آف گورنرز) کو 07926035509 یا کلیئر ایتھرج < 11claire.etheridge@gmail.com > پر بھیجا گیا ہے۔

الزامات سے نمٹنے کے پورے عمل کے دوران اور کسی ایسے کیس کے اختتام پر جس میں کوئی الزام ثابت یا بے بنیاد/غیر مصدقہ ہو، Learning4life-GY LADO سے مشورہ لے گا اور اسکول کے طریقہ کار میں مطلوبہ اصلاحات کرے گا تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے میں مدد ملے اگر کوئی سبق سیکھا جا سکتا ہے اور اگر بہتری لائی جا سکتی ہے۔

<u>رازداری اور معلومات کا اشتراک</u>

اصولی طور پر، انفرادی سیکھنے والوں اور بچوں کے تحفظ سے متعلق معاملات خفیہ ہیں۔ نامزد سیف گارڈنگ لیڈ یا ڈپٹی ڈی ایس ایل تاہم دوسرے عملے یا شراکت داروں کو سیکھنے والے کے بارے میں معلومات ظاہر کرنے کا پابند ہو سکتا ہے، لیکن یہ 'جاننے کی ضرورت' کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ تمام عملے کا پیشہ ورانہ فرض ہے کہ وہ بچوں کی حفاظت کے لیے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ معلومات کا اشتراک کریں اور اس لیے سیکھنے والوں سے راز رکھنے کا وعدہ نہیں کرنا چاہیے۔ حفاظت سے متعلق تمام خدشات L4L-GY CPOMs پر لاگ ان ہیں، یہ پاس ورڈ سے محفوظ ہے اور صرف نامزد سیف گارڈنگ لیڈ اور آفیسر کے لیے قابل رسائی ہے۔ جہاں ایک بچہ کسی متبادل تعلیمی فراہم کنندہ کے پاس منتقل ہو رہا ہے، حفاظتی کلیدی نوٹوں کا خلاصہ (ایک ٹائم لائن کے طور پر) CPOMs کا استعمال کرتے ہوئے نئے فراہم کنندہ کو 5 کام کے دنوں کے اندر فراہم کیا جائے گا۔ اگر کوئی بچہ متبادل تعلیمی فراہم کنندہ کے پاس منتقل نہیں ہوتا ہے، L4L-GY معلومات کو 35 سال تک اپنے پاس رکھے گا۔

تمام عملے اور رضاکاروں کو غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لیے حفاظتی معلومات کو بروقت شیئر کرنا چاہیے، خاص طور پر جہاں معاملات تیزی سے حل نہ کیے جانے پر بڑھ سکتے ہیں۔

L4L-GY کا عملہ اور رضاکار سیکھنے والوں کے ساتھ بھروسہ مندانہ تعلقات استوار کرنے کے لیے اہم پوزیشن میں ہیں۔ یہ بعض اوقات خاندانی اکائیوں یا گھریلو حالات میں مسائل کی نشاندہی کا باعث بن سکتا ہے جو اضافی مدد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے معاملات میں عملے کو اپنے مینیجر کے ساتھ غور کرنا چاہیے کہ آیا ابتدائی مدد کی تشخیص مکمل کی جانی چاہیے یا مقامی اتھارٹی کی مداخلت کی ضرورت ہے۔

<u>سکول گورنرز کا کردار</u>

حفاظتی پالیسی کے نفاذ کی نگرانی اور جائزہ لینا سکروٹنی پینل (اور اس میں موجود تمام گورنرز) کی ذمہ داری ہے۔ یہ گورننگ باڈی کا بھی کردار ہے کہ وہ اسکول کے حفاظتی انتظامات کے لیے سٹریٹجک قیادت کی ذمہ داری رکھتا ہے اور تازہ ترین حفاظتی سطح 1 اور KCSIE کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے CPD (اس میں KCSIE رہنمائی کے ضمیمہ C کا لازمی پڑھنا بھی شامل ہے۔ یہ گورنرز کی ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آن لائن سیفٹی ایک چل رہا ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی حفاظت کی نگرانی اور ان سے متعلقہ حفاظتی انتظامات شامل ہیں۔ نگرانی مؤثر ہے اس بات کو یقینی بنانا کہ عملہ گورننگ باڈی کی طرف سے متفقہ پالیسیوں اور طریقہ کار کو سمجھے اور اس کی پیروی کرے اور اس کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت تمام متعلقہ پالیسیوں اور عمل کو یقینی بنائے گی جو کہ GPR سے متعلق تحفظات کے ساتھ ایک باقاعدہ رپورٹ فراہم کرے گی۔ (ذاتی تفصیلات کو درست کرنے کے معاملے میں) اس طرح کا نقطہ نظر پالیسی کی کامیابی کی مؤثر نگرانی کو قابل بنائے گا۔

<u>خدشات، تشخیص اور حوالہ</u>

حفاظتی خدشات مختلف ذرائع سے عملے کی توجہ میں آسکتے ہیں اور اس میں ایسے مسائل شامل ہوسکتے ہیں جو حد کو پورا کرتے ہیں اور وہ مسائل جو نقصان کی حد کو پورا نہیں کرتے جیسے:

- **بدسلوکی/جسمانی نقصان کا اصل انکشاف**
- **کسی فرد کا طرز عمل نوجوان شخص کو خود کو خطرے میں ڈالتا ہے۔**
- **ایک سیکھنے والا بے گھر ہو رہا ہے۔**
- **مادہ یا الکحل کے غلط استعمال کی نشاندہی کرنے والا سلوک اور پیشکش**
- **بچوں یا کمزور بالغوں کی پریزنٹیشن جو نظر انداز یا لا علاج بیماری کی نشاندہی کرتی ہے۔**
- **خود کو نقصان پہنچانے والے رویے یا واضح اور منفی رویے میں تبدیلیاں**
- **والدین کے رویے جو بچوں اور نوجوانوں کو متاثر کرتے ہیں جیسے گھریلو زیادتی**
- **دماغی صحت کے مسائل یا دماغی صحت کے بگڑتے ہوئے حالات کے اشارے**

پرنسپل اور/یا ڈپٹی نامزد سیف گارڈنگ لیڈ جس نے معلومات کا جائزہ لیا ہے، اگلے اقدامات کے بارے میں مشورہ دیں گے یعنی حفاظتی حوالہ کی ضرورت ہے یا نہیں یا ابتدائی مدد کی تشخیص شروع کی گئی ہے۔

اگر مسئلہ 13-16 سال کی عمر کے پارٹ ٹائم سیکھنے والے سے تعلق رکھتا ہے، نامزد حفاظتی رہنما دوہری رجسٹرڈ اسکول کے چائلڈ پروٹیکشن آفیسر کو رپورٹ کرے گا، جو CPOMs اور متعلقہ فائلوں میں ریکارڈ بنائے گا۔

<u>نچلی سطح کے خدشات</u>

کم سطح کے خدشات کئی طریقوں سے اور متعدد ذرائع سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر: شبہ؛ شکایت؛ یا اسکول کے اندر یا باہر کسی بچے، والدین یا دوسرے بالغ کی طرف سے کیا گیا انکشاف؛ یا جانچ پڑتال کی جانچ کے نتیجے میں۔ CPOMs اور سیف گارڈنگ لیڈز پر تمام نچلی سطح کے خدشات کو نوٹ کیا جانا چاہیے جو کارروائیوں کے حوالے سے فیصلے کرنے کے لیے تفویض کیے گئے ہیں (حفاظتی حوالہ پالیسی کے لیے ضمیمہ 1 دیکھیں جس میں تمام خدشات شامل ہیں)۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تنظیم کے اندر موجود صحیح لوگوں کے ساتھ نچلی سطح کے خدشات کو مناسب اور رازداری سے شیئر کیا جائے۔ پرنسپل حتمی فیصلہ ساز ہوتا ہے جب بات کم سطح کے خدشات کی ہو۔

<u>ابتدائی مدد کی تشخیص کا عمل</u>

جب عملے کا کوئی رکن یا رضاکار کسی بچے یا نوجوان کے لیے اضافی ضروریات کی نشاندہی کرتا ہے جو نچلی سطح کے خدشات کو جنم دیتی ہیں جن کو تحفظ نہیں سمجھا جاتا ہے لیکن یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ صرف L4L-GY سے اس کا ازالہ نہیں کیا جا سکتا ہے، تو ابتدائی مدد کی تشخیص کا عمل شروع کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد اسے فیملی سپورٹ پاتھ وے کی ضرورت اور بچوں کی تشویش کے ماڈل کے ساتھ مل کر استعمال کیا جائے گا۔اس کے لیے راستہ تلاش کیا جا سکتا ہے-http://www.safernel.co.uk/.

<u>چائلڈ پروٹیکشن یا ضرورت مند بچہ</u>

اگر حفاظتی حوالہ دینے کا فیصلہ کیا جاتا ہے اور بچے کے پاس کوئی مختص سماجی کارکن نہیں ہے، تو خدشات کی اطلاع لوکل اتھارٹی کے فرنٹ ڈور کو دی جانی چاہیے۔ حوالہ جات اسی کام کے دن کیے جائیں جہاں تشویش کا ذکر کیا گیا ہے لیکن زیادہ سے زیادہ 48 گھنٹوں کے اندر۔ اگر سیکھنے والے کے پاس کوئی سماجی کارکن ہے، تو اس کارکن یا ان کے سپروائزر سے رابطہ کیا جانا چاہیے اور معلومات کو آگے بڑھانا چاہیے۔ جہاں معلومات عام کام کے اوقات سے باہر یا اختتام ہفتہ/بینک تعطیلات میں سامنے آتی ہیں، معلومات کو ہنگامی اوقات سے باہر سروس کو اس نمبر پر بھیجا جانا چاہیے: 01472 326292 آپشن 2-

بچوں کی سماجی نگہداشت کا حوالہ دیتے وقت؛ پہلے سے موجود جائزے مثلاً ابتدائی مدد کے جائزے شامل کیے جائیں۔ دیگر معلوم معلومات جیسے ترقیاتی ضروریات، والدین کی صلاحیت، متعلقہ دوسروں کے بارے میں معلومات، اہم واقعات، اور سیاق و سباق یا وسیع خاندان اور ماحول کو بھی شیئر کیا جانا چاہیے۔ تمام صورتوں میں ایک ملٹی ایجنسی ریفرل فارم (MARF) کو مکمل کرکے بھیجا جائے گا۔NELCChildrensFrontDoor@nelincs.gov.uk MARF safernel.co.uk/staying-safe-and-prevention-early-int پر قابل رسائی ہے۔

اگر تشویش کا تعلق بچوں کے جنسی استحصال یا مجرمانہ استحصال سے ہے، تو درج ذیل عمل کی پیروی کی جانی چاہیے۔

- بچوں کے مجرمانہ استحصال کے رسک اسسمنٹ میٹرکس کی تکمیل
- تکمیل استحصال کا آلہ

چائلڈ کرمنل ایکسپلوٹیشن رسک اسسمنٹ میٹرکس کی تکمیل کے بعد، رسک اسسمنٹ کو جمع کرایا جانا چاہیےNELCChildrensFrontDoor@nelincs.gov.uk

اگر تشویش جدید دور کی غلامی سے متعلق ہے، تو جدید دور کی غلامی کے حوالے سے ایک ٹول شروع کیا جائے گا جس تک رسائی حاصل کی جاتی ہے-modernslavery.gov.uk/start-

اگر کسی بچے یا نوجوان کو فوری خطرہ ہو۔
- 999 پر فون کیا جائے جہاں فوری خدشات ہوں۔
- 101 مدد حاصل کرنے اور مشورہ دینے کے لیے اگر کوئی ہنگامی صورتحال نہ ہو۔

سروس کے لیے ریفرل کرنے والے عملے کی مدد کرنے کے لیے براہ کرم منسلک لنک تک رسائی حاصل کریں اور مینوئل پر عمل کریں۔

/http://www.safernel.co.uk

چلڈرن اسسمنٹ اینڈ سیف گارڈنگ سروس/آؤٹ آف آورس سروس سے اس پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:

دی سوک دفاتر، نول اسٹریٹ؛ کلیتھورپس؛ نارتھ ایسٹ لنکن شائر؛ DN35 8LN
ٹیلی فون: (01472) 326292: آپشن 2; یا فیکس نمبر: 01472 325403؛ یا ای میل:
NELCChildrensFrontDoor@nelincs.gov.uk
.

__آپریشن انکمپاس__

Learnign4life-GY آپریشن Encompass کا حصہ ہے۔ Operation Encompass ایک قومی پولیس اور تعلیم کی ابتدائی مداخلت کی شراکت ہے جو گھریلو بدسلوکی کا سامنا کرنے والے بچوں کی مدد کرتی ہے۔ گھریلو بدسلوکی کے قانون (2021) میں بچوں کو اپنے طور پر گھریلو زیادتی کے شکار کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا۔ Operation Encompass کا مطلب یہ ہے کہ پولیس Learning4life-GY کے ساتھ معلومات کا اشتراک کرے گی ان تمام پولیس اہلکاروں کے بارے میں جو گھریلو بدسلوکی کے واقعات میں شامل ہیں جن میں ہمارا کوئی بھی بچہ اسکول کے اگلے دن کے آغاز سے پہلے شامل ہے۔ اطلاع ہمیں واقعے کے سیاق و سباق سے آگاہ کرتی ہے اور اس میں بچے کی آواز بھی شامل ہے۔ ایک بار جب ایک کلیدی بالغ (DSL) اور ان کے نائب (DDSL) نے یا تو آپریشن انکمپاس بریفنگ میں شرکت کی تو وہ تمام دیگر عملے کو اصولوں کو جھنجھوڑ دیتے ہیں۔

ہمارے قابل اعتماد بالغ افراد اس بات سے آگاہ ہیں کہ ہم ایک آپریشن انکمپاس اسکول ہیں اور ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جب کوئی نیا بچہ ہماری ترتیب میں شامل ہوتا ہے تو قابل اعتماد بالغ افراد کو آپریشن انکمپاس کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ Operation Encompass نوٹیفکیشن کو دیگر تمام رازدارانہ تحفظات اور بچوں کے تحفظ کی معلومات کے مطابق محفوظ کیا جاتا ہے۔ DSL عملے کی تربیت کی فراہمی میں رہنمائی کرے گا کہ ہم اپنے بچوں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر گھریلو بدسلوکی کا سامنا کر رہے ہیں اور خاص طور پر آپریشن انکمپاس نوٹیفکیشن کے بعد۔ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ ہمیں ایسا کچھ نہیں کرنا چاہیے جس سے بچے/بچے یا بدسلوکی نہ کرنے والے بالغ کو خطرہ ہو۔ وائس پرنسپل گورنرز کو اصطلاحی رپورٹ میں آپریشن انکمپاس کی رپورٹ دیں گے۔ تمام معلومات ان رپورٹس کے لیے گمنام ہیں۔

__بالغوں کی حفاظت__

L4L-GY اور اس کے پارٹنرز بشمول لوکل اتھارٹی کیئر ایکٹ 2014 کے تحت اپنے متعلقہ فرائض پورے کریں گے۔ http://www.focusadultsocialwork.co.uk/single-point-of-access/report-neglect-or-/abuse

کس قسم کی تشویش کی اطلاع دی جانی چاہئے؟

بالغوں کی فلاح و بہبود کے تحفظ اور فروغ میں، L4L-GY اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کی حفاظتی مشق کیئر ایکٹ کے 6 کلیدی اصولوں کی عکاسی کرتی ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

- بااختیار بنانا: بالغوں کو اپنے فیصلے خود کرنے اور باخبر رضامندی دینے کی ترغیب دینا
- روک تھام: نقصان پہنچنے سے پہلے کارروائی کرنا اور علامات کو پہچاننا اور عمل کرنا جاننا بہتر ہے۔
- تناسب: خطرے اور ضرورت کی سطح کے مطابق کم سے کم مداخلت کرنے والا جواب لینا
- تحفظ: لوگوں کی مدد کرنا، نمائندگی کرنا اور ان کی مدد کرنا جو انہیں محفوظ رہنے کے لیے درکار ہے۔
- شراکت: حاصل کرنے کے لیے بالغ اور دیگر پیشہ ور افراد کے ساتھ مل کر کام کرنا
- بہترین نتیجہ
- احتساب: اس بات کو یقینی بنانا کہ بالغوں کو معلوم ہو کہ کون ملوث ہے اور ان کے کردار کون ہیں۔
- ان کی حفاظت

کس قسم کی بدسلوکی یا غفلت بالغوں کو نقصان پہنچاتی ہے؟

بالغوں کی حفاظت کے کچھ پہلو بچوں کے لیے صرف اس لیے مختلف ہوتے ہیں کہ بالغوں کی آزادی کے مختلف درجات ہوتے ہیں جو ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ خاص طور پر ان بالغوں پر لاگو ہوتا ہے جو اپنی طرف سے فیصلے کرتے ہیں اور ان کی طرف سے کی جانے والی انکوائریوں یا مداخلتوں کو رضامندی دینے یا انکار کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ تاہم، کچھ معاملات میں بالغوں کے ساتھ بدسلوکی اور نظرانداز کرنے سے ہونے والا نقصان اس سے مختلف نہیں ہے جو بچوں کو ہوتا ہے۔ اس میں شامل ہیں:

جسمانی زیادتی:

حملہ، مارنا، تھپڑ مارنا، دھکا دینا، ادویات کا غلط استعمال، تحمل، نامناسب جسمانی پابندیاں۔

گھریلو زیادتی اور جنسی تشدد:

سمیتنفسیاتی یا جذباتی نقصان، جسمانی حملہ، جنسی زیادتی، مالی بدسلوکی، اور نام نہاد 'غیرت' پر مبنی تشدد۔

جنسی زیادتی:

آربندر، غیر مہذب نمائش، جنسی ہراساں کرنا، نامناسب نظر آنا یا چھونا، جنسی چھیڑ چھاڑ، جنسی تصویر کشی، فحش نگاری کا تابع ہونا یا جنسی عمل کی بے حیائی کا مشاہدہ کرنا، جنسی حملہ اور جنسی حرکتیں جن کے لیے بالغ نے رضامندی نہیں دی ہے یا اس پر رضامندی کے لیے دباؤ ڈالا گیا ہے۔

نفسیاتی/جذباتی زیادتی:

نقصان پہنچانے یا ترک کرنے کا سلوک، آزادی سے محرومی یا دوسروں سے رابطے سے محرومی، تذلیل، الزام لگانا، کنٹرول کرنا، ڈرانا، زبردستی، ہراساں کرنا، زبانی بدسلوکی، سائبر دھونس، تنہائی، خدمات یا معاون نیٹ ورکس سے غیر معقول اور بلا جواز دستبرداری۔

غفلت اور کوتاہی کے اعمال:

نظر انداز کرناطبی ضروریات، صحت کے حالات، جذباتی یا جسمانی دیکھ بھال کی ضروریات؛ مناسب صحت، دیکھ بھال اور مدد یا تعلیمی خدمات تک رسائی فراہم کرنے میں ناکامی؛ زندگی کی ضروریات جیسے ادویات، کپڑے، خوراک، حرارتی اور حفظان صحت کی سہولیات کو روکنا۔

بالغوں کے لیے مخصوص حفاظتی عوامل

کیئر ایکٹ گائیڈنس (نظر ثانی شدہ 2016) کا باب 14 خاص طور پر کمزور بالغوں کو متاثر کرنے والے نقصانات کی نشاندہی کرتا ہے بشمول:

مالی یا مادی زیادتی:

چوری، دھوکہ دہی، انٹرنیٹ اسکیمنگ، کسی بالغ کے مالی معاملات یا انتظامات کے سلسلے میں جبر، بشمول وصیت، جائیداد، وراثت یا مالی لین دین، جائیداد، املاک یا فوائد کا غلط استعمال یا غلط استعمال،

جدید غلامی جس میں شامل ہیں:

ایسغلامی، انسانی اسمگلنگ، جبری مشقت اور گھریلو غلامی۔

امتیازی زیادتی:

نسل کی وجہ سے ہراساں کرنا، گالیاں دینا یا اس سے ملتا جلتا سلوک؛ جنس اور صنفی شناخت، عمر، معذوری، جنسی رجحان، مذہب۔

تنظیمی زیادتی:

اس میں رہائشی اداروں یا نگہداشت کے گھروں میں بدسلوکی شامل ہے جہاں حکومت بدسلوکی کرتی ہے اور یہ ایک سے زیادہ افراد کے ساتھ ہو سکتا ہے۔

خود کو نظر انداز کرنا:

یہ رویے کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتا ہے جو کسی کی ذاتی حفظان صحت، صحت یا ماحول کی دیکھ بھال کو نظر انداز کرتا ہے اور اس میں ذخیرہ اندوزی جیسے رویے شامل ہیں۔ خود کو نظر انداز کرنا بذات خود ایک بالغ کے لیے نقصان کا باعث ہو سکتا ہے لیکن یہ ایک حفاظتی مسئلہ نہیں ہو سکتا یا سیکشن 42 کی انکوائری کا اشارہ نہیں دے سکتا جب تک کہ یہ پختہ یقین نہ ہو کہ سیکھنے والے میں اپنے رویے پر قابو پا کر خود کو بچانے کی صلاحیت نہیں ہے۔

حفاظت کو ذاتی بنانا (MSP)

Learning4life-gy اس بات کو یقینی بنا کر حفاظتی ذاتی (MSP) بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ حفاظت صرف عمل کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ افراد کے لیے بامعنی نتائج حاصل کرنے کے بارے میں ہے۔ ہمارا مقصد لوگوں کے ساتھ مل کر یہ سمجھنے کے لیے ہے کہ وہ کیا ہونا چاہتے ہیں اور جہاں بھی ممکن ہو ان نتائج کو حاصل کرنے میں ان کی مدد کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شخص کو سننا، ان کے خیالات کا احترام کرنا، اور فیصلوں کی حفاظت میں ان کو ممکنہ حد تک شامل کرنا۔ ہمارا نقطہ نظر بااختیار بنانے پر مرکوز ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ لوگ نقصان سے محفوظ رہتے ہوئے اپنی زندگیوں پر کنٹرول برقرار رکھنے کے لیے سننے، قابل قدر، اور معاونت محسوس کرتے ہیں۔

تشویش کا اظہار کرنا

کسی بھی واقعے کے لیے حفاظتی خدشات کا اظہار کیا جانا چاہیے جہاں عملہ ایک یا زیادہ عوامل کو پہچانتا ہے جو اوپر بیان کیے گئے نقصان یا بدسلوکی کی نشاندہی کر سکتے ہیں، یا کسی متعلم یا ان کے نمائندے کے ذریعے مبینہ بدسلوکی کا انکشاف ہو (جیسا کہ کیئر ایکٹ 2014 کے سیکشن 42 میں بیان کیا گیا ہے، اور کیئر اینڈ سپورٹ گائیڈنس اکتوبر 2014

مشتبہ بدسلوکی، نقصان اور نظر اندازی سنگینی اور نوعیت میں مختلف ہو سکتی ہے جس میں جسمانی نقصان، صحت اور تندرستی کے لیے منفی نتائج، سیکھنے والے کی نفسیاتی تندرستی پر منفی اثرات، یا مالی حالات شامل ہیں۔ جہاں سیکھنے والے کی صحت اور بہبود کو محفوظ بنانے کے لیے ہنگامی یا فوری کارروائی کی ضرورت ہو، - مناسب ہنگامی خدمات (یعنی
ایمبولینس، پولیس سے رابطہ کیا جانا چاہیے جس کے بعد NELC فرنٹ ڈور 01472 256256 پر ٹیلی فون کال کریں۔

رجسٹریشن، لائسنسنگ یا قانون سازی کے تقاضوں کے مطابق NB کی دیگر اطلاعات کیئر کوالٹی کمیشن (CQC) کو رجسٹرڈ فراہم کنندگان اور جہاں مناسب ہو، ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو کو بھی دی جا سکتی ہیں۔ SPA کی طرف سے مشورہ دیا جائے گا اور جہاں یہ مناسب ہو توجہ مرکوز کریں گے۔

<u>تشویش کا اظہار کرنے کے بعد کیا کارروائی کی جائے گی؟</u>

SPA کو بھیجے گئے تحفظات کے تحفظات ڈیوٹی پر موجود بالغوں کے پریکٹیشنرز کو بھیجے جائیں گے (صرف دفتری اوقات)۔ خطرے کی سطح اور مناسب اور متناسب ردعمل کا تعین کرنے کے لیے معلومات کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ اگر ضرورت ہو تو، اگلے اقدامات پر فیصلہ کرنے سے پہلے مزید معلومات کے لیے L4L-GY یا دیگر اہم افراد سے مزید رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

یہ ڈیوٹی سوشل ورکر/حفاظتی پریکٹیشنر کا ہو گا جو خطرے اور ضرورت کی تشخیص کی بنیاد پر انتہائی متناسب ردعمل پر فیصلہ کرے گا۔

سیف گارڈنگ ٹیم ریفرل کے نتائج کے حوالے سے ریفر کرنے والے کو مطلع کرے گی لیکن اسے صرف انتہائی محدود تفصیلات کا اشتراک کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے۔ محفوظ بالغوں کی کاروباری ٹیم سے کسی بھی ماضی کی پوچھ گچھ کے نتائج کا پتہ لگانے یا پیش رفت کے بارے میں یا مزید معلومات فراہم کرنے کے لیے 01472 256256 پر کسی بھی موجودہ حفاظتی استفسارات کو مطلع کرنے کے لیے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر کسی ریفرل کے بعد خدشات برقرار رہتے ہیں، تو SPA سے مزید رابطہ کیا جانا چاہیے اور ایک نیا ریفرل کیا جانا چاہیے۔ اگر تشویش فوری کارروائی کی متقاضی ہے، تو SPA سے رابطہ کرتے وقت اس پر زور دیا جانا چاہیے اور واضح کیا جانا چاہیے۔ اگر ہنگامی خدمات درکار ہوں، تو حفاظتی حوالہ دینے سے پہلے ان سے رابطہ کیا جانا چاہیے۔

بالغوں کے تحفظ کے خدمات کا حوالہ دینے کے فیصلے

اگر کوئی شک باقی ہے یا مشورے کی ضرورت ہے تو براہ کرم اپنے خدمات پر بات کرنے کے لیے، 01472 256256 (24 گھنٹے) پر ایڈلٹ سوشل کیئر سنگل پوائنٹ آف ایکسیس (SPA) سے رابطہ کریں۔ تحفظات کے تحفظات کا حوالہ دیا جا سکتا ہے فوکس آزاد بالغ سماجی کام سے رابطہ کرنے کے ذریعے رسائی کے واحد نقطہ پر: سنگل پوائنٹ آف ایکسیس (24 گھنٹے) - 01472 256256/focus@nhs.net

NEL Safeguarding Adults Team کے ساتھ بالغوں کی حفاظت کے خدمات کو بڑھانا (فوکس)

براہ کرم نوٹ کریں: اگر خدمات کے لیے فوری یا فوری کارروائی کی ضرورت ہو تو، تحفظات کے حوالے سے ریفرل کرنے سے پہلے مناسب ہنگامی خدمات (یعنی ایمبولینس، پولیس وغیرہ) سے رابطہ کیا جانا چاہیے۔جب کہ تشویش کا اظہار کرنے کا بنیادی راستہ SPA کو فون کرنا ہے، پھر بھی ایسے مواقع ہو سکتے ہیں جہاں آپ اپنے خدمات کو تحریری طور پر پیش کرنے کی ضرورت ہے، مثال کے طور پر جہاں خطرے میں بالغ کا نام معلوم نہیں ہے، یا جہاں ایک سے زیادہ افراد خطرے میں ہیں، مثال کے طور پر 'سب *کیئر ہوم ایکس کے رہائشی*، یا 'سروس کے تمام صارفین Y'۔ تحریری حوالہ جات Safeguarding Adults Team کے محفوظ ان باکس میں ای میل کیے جائیں:
focus.safeguardingadultsreferrals@nhs.net

براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ ای میل اکاؤنٹ صرف عام دفتری اوقات میں چیک کیا جاتا ہے۔
**** پیر - جمعہ 08.30 - 17.00 **۔**

اگر کسی حفاظتی اقدام کے بارے میں مشورے کی ضرورت ہو جس کی ضرورت ہو، تو اس کے ساتھ رابطہ کیا جانا چاہئے: بالغوں کے سوشل کیئر سنگل پوائنٹ آف ایکسیس 01472 256256 (ACS SPA) کسی بھی وقت 24/7۔

<u>تشویش اور تنازعات میں اضافے کا طریقہ کار</u>

LSCB اور SAB دونوں رہنمائی اور طریقہ کار تسلیم کرتے ہیں کہ مواقع پر - خطرے کے بارے میں پیشہ ورانہ خیالات مختلف ہو سکتے ہیں اور حوالہ جات کے بعد کیے گئے فیصلے ہمیشہ حوالہ دینے والے کے لیے کافی نہیں ہوں گے۔ جہاں خدمات برقرار رہتے ہیں اور کسی بھی پیشہ ور کو یقین ہے کہ کسی کو خطرہ لاحق ہے - بڑھنے کے طریقہ کار سے مشورہ کیا جانا چاہئے اور جہاں مناسب ہو اس کی پیروی کی جانی چاہئے۔ اس طریقہ کار کو استعمال کرنے والے عملے کو ہمیشہ یہ ریکارڈ کرنا چاہیے کہ کب، کیوں اور کس کے ذریعے فیصلے کیے گئے تھے اور واضح طور پر ریکارڈ کریں کہ کب بڑھنے کے طریقہ کار پر عمل کیا گیا ہے۔

http://www.safernel.co.uk/information-for-practitioners/

بالغ سماجی نگہداشت کے لیے رابطہ کی تفصیلات

http://www.focusadultsocialwork.co.uk/single-point-of-access/report-neglect-or-abuse/

ذہنی صلاحیت ایکٹ (2005) اور آزادی کے تحفظ سے محرومی (DoLS)

اگرچہ مینٹل کیپیسٹی ایکٹ 2005 (MCA) بنیادی طور پر 16 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد پر لاگو ہوتا ہے، ہم ان طلباء کی مدد کرنے میں اس کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں جنہیں سیکھنے کی معذوری، دماغی صحت کی حالت، یا دیگر خرابی کی وجہ سے بعض فیصلے کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

Learning4life-gy میں، ہم ایم سی اے کے اصولوں کو لاگو کرنے کے لیے پرعزم ہیں جب شاگردوں، طلباء، یا والدین/دیکھ بھال کرنے والوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جن میں مخصوص فیصلے کرنے کی صلاحیت کی کمی ہو سکتی ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ان کی جانب سے کیے گئے فیصلے قانونی، احترام کے ساتھ، اور شخصی طور پر کیے جائیں۔

ایم سی اے کے پانچ اہم اصول ہماری مشق کی رہنمائی کرتے ہیں:

1. **صلاحیت کا اندازہ-** ہم فرض کرتے ہیں کہ 16+ سال کی عمر کا ہر نوجوان اپنے فیصلے خود کر سکتا ہے جب تک کہ یہ دوسری صورت میں ثابت نہ ہو۔
2. **فیصلے کرنے میں معاونت-** ہم تمام عملی اقدامات اٹھاتے ہیں تاکہ لوگوں کو ان کے اپنے فیصلے کرنے میں مدد کرنے سے پہلے یہ نتیجہ اخذ کرنے سے پہلے کہ وہ ایسا کرنے سے قاصر ہیں۔
3. **غیر دانشمندانہ فیصلے کرنے کا حق-** ایسا فیصلہ کرنا جس سے دوسرے متفق نہ ہوں اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی شخص میں صلاحیت کی کمی ہے۔
4. **بہترین مفادات-** کسی بھی شخص کی جانب سے لیا گیا کوئی بھی اقدام یا فیصلہ جس میں صلاحیت کی کمی ہے وہ ان کے بہترین مفاد میں کیا جاتا ہے۔
5. **کم سے کم پابندی والا آپشن-** ہمارا مقصد ایسے طریقے سے کام کرنا ہے جو اس شخص کے حقوق اور آزادی میں ممکنہ حد تک کم مداخلت کرے۔

غیر معمولی حالات میں جہاں 16+ سال کی عمر کا طالب علم مسلسل نگرانی میں ہے اور چھوڑنے کے لیے آزاد نہیں ہے (مثال کے طور پر، رہائشی تعلیمی ماحول میں)، یہ آزادی سے محرومی کے مترادف ہو سکتا ہے۔ ایسے معاملات میں، ہم قانونی طریقہ کار کی پیروی کرتے ہیں، بشمول آزادی کے تحفظ سے محرومی (DoLS) یا Liberty Protection Safeguards (LPS) (ایک بار لاگو ہونے کے بعد) کے تحت مناسب اجازت حاصل کرنا، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ فرد کے حقوق اور آزادیوں کا تحفظ ہو۔

ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ نامزد حفاظتی لیڈز اور متعلقہ عملے کو تعلیم کے تناظر میں MCA اور DoLS کو سمجھنے اور لاگو کرنے کے لیے مناسب تربیت اور رہنمائی حاصل ہو۔

بچوں کے تحفظ کے طریقہ کار:
تحفظ کی تشویش

ملازم کو نوجوان کی فلاح و بہبود کے بارے میں خدشات ہیں، یہ کافی ثبوت ہے کہ 'ضرورت مند بچے' یا 'ضرورت کے خطرے میں بچے' کے لیے بچوں کی خدمات کا حوالہ دینے کے لیے کافی مضبوط ثبوت ہے
(NELC فرنٹ ڈور کو خدشات کی اطلاع دیں)

<u>نہیں / یقین نہیں۔</u>
سیف گارڈنگ لیڈ، یا نوجوان کے ساتھ شامل دیگر پیشہ ور افراد کے ساتھ خدشات پر تبادلہ خیال کریں اور CPOMs پر ریکارڈ کریں، اگر ضرورت ہو تو ابتدائی مدد کا جائزہ لیں، اگر ضرورت ہو تو NELC فرنٹ ڈور (FD) سے رجوع کریں۔ چائلڈ کنسرن ماڈل سے رجوع کریں۔ بحث اور کسی بھی فیصلے کو ریکارڈ کریں، کب اور کس کے ذریعے کیا کارروائی کی جائے گی۔

<u>اب کوئی فکر نہیں ہے۔</u>

کوئی مزید حفاظتی کارروائی نہیں، حالانکہ نوجوان کے لیے دیگر معاون خدمات بروکر کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ریکارڈ کریں کہ CPOMs پر کیا کارروائیاں کی جائیں گی اور کس کی طرف سے، یا اگر کارروائی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کو ریکارڈ کریں اور CPOMs پر مکمل طور پر سائن آف کریں۔

اگر چلڈرن سروسز کے ساتھ بات چیت بغیر کسی کارروائی کے ہوتی ہے - SG لیڈز میں نقل کرنے والے متعلقہ سوشل ورکر (SW) کو 24 گھنٹے کے اندر ای میل کے ساتھ فالو اپ کریں۔

<u>پھر بھی تشویش ہے۔</u>

<u>جی ہاں</u>
ملازم بچوں کی خدمات کا حوالہ دے گا (اگر ٹیلی فون کے ذریعے 48 گھنٹے کے اندر سروس فارم کے لیے تحریری درخواست کی پیروی کی جائے)

CPOMs پر ریکارڈ کریں کہ آپ نے کیا کیا ہے اور نامزد سیف گارڈنگ لیڈ کو مطلع کریں، ابتدائی ہیلپ ریفرل فارم کو مکمل کریں۔ DSL کے لیے CPOMs میں ان پٹ

بچوں کی خدمات کو 7 دنوں کے اندر حوالہ تسلیم کرنا چاہیے، اگر نہیں، تو 14 کام کے دنوں کے اندر فالو اپ لیٹر بھیجیں۔

اس مرحلے پر بچوں کی خدمات کو کوئی تشویش نہیں ہے، مزید کوئی شمولیت نہیں ہے۔

بچوں کی خدمات کو خدشات ہیں اور وہ تشخیص کرتے ہیں اور متعلقہ کارروائی کرتے ہیں۔ CPOMs پر ریکارڈ کریں۔

L4L-GY کو اب بھی نوجوان کی حفاظت اور بہبود کے بارے میں خدشات ہیں۔

پیشہ ورانہ تشویش شروع کریں اور لائن مینیجر سے رابطہ کریں۔

ضميمہ 1:

ضمیمہ 2:الزام کے انتظام کا طریقہ کار

اگر کسی پیشہ ور کو کوئی الزام موصول ہوتا ہے یا اسے بچوں کے ساتھ کام کرنے والے یا رضاکارانہ طور پر کام کرنے والے عملے کے کسی رکن کے رویے کے بارے میں تشویش ہے اور اس تشویش کی حد ہو سکتی ہے: a. عملے کے کسی رکن یا رضاکار نے ایسا برتاؤ کیا ہے جس سے کسی بچے کو نقصان پہنچا ہو، یا کسی بچے کو نقصان پہنچا ہو، یا b. ممکنہ طور پر کسی بچے کے خلاف یا اس سے متعلق مجرمانہ جرم کا ارتکاب کیا، یا c. کسی بچے یا بچوں کے ساتھ اس طرح برتاؤ کیا جائے جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ بچوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ پھر پیشہ ور کو چاہئے:	عملے کے کسی رکن یا بچوں کے ساتھ کام کرنے والے رضاکار کے بارے میں خدشات
سب سے سینئر شخص کو تشویش کی اطلاع دیں جو الزام میں ملوث نہ ہو۔ پہلی مثال میں یہ پرنسپل یا سی ای او/ڈائریکٹر ہوں گے تاہم اگر یہ افراد اس الزام میں ملوث ہوتے ہیں تو یہ گورنرز کی سربراہی ہوگی۔	ان کی تشویش کی اطلاع دیں۔
سینئر شخص کو تشویش کی نوعیت اور حالات کا تحریری ریکارڈ مکمل کرنا چاہیے، بشمول سابقہ خدشات اور تشویش کہاں سے آئی اور مختصر تفصیلات	تحریری ریکارڈ کی تکمیل
سینئر شخص ہمیشہ الزام کی تحقیقات سے پہلے مشورہ کے لیے لوکل اتھارٹی کے نامزد افسر (LADO) سے رابطہ کرتا ہے۔ اس قسم کے تمام حوالہ جات پر ٹیلی فون کر کے بات چیت کی جانی چاہیے۔پیشہ ور افرادکنسلٹیشن لائن ہے 01472 323145۔ اس کال کا جواب فرنٹ ڈور ٹیم میں ایک سینئر سوشل ورکر دے گا جہاں آپ کے سوال پر بات کی جائے گی۔ LADO کسی بھی فوری کارروائی کی ضرورت کے بارے میں مشورہ پیش کرے گا اور روزگار اور تحفظ کے مسائل میں مدد کرے گا۔	آگے بڑھنے سے پہلے مشورہ طلب کریں - ابتدائی بحث
اگر، LADO کے ساتھ ابتدائی بحث کے بعد، اس بات پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ الزام معیار پر پورا اترتا ہے، LADO حوالہ کا جائزہ لے گا اور الزامات کے انتظام کی میٹنگ بلائے گا۔ اس کے نتیجے میں مجرمانہ تفتیش، سماجی نگہداشت کی تحقیقات اور/یا یہ بتانے کے لیے تفتیش ہو سکتی ہے کہ آیا تادیبی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اگر اس بات پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ الزام معیار پر پورا نہیں اترتا ہے، تو LADO ابتدائی بحث کو ریکارڈ کرے گا اور اسے ریکارڈ کے لیے ڈائریکٹرز کو بھیجے گا۔ اگر ضروری ہوا تو اسکول کے اندر مزید کوئی کارروائی کی جائے گی (اسٹاف کوڈ آف کنڈکٹ کے مطابق)	الزامات کے انتظام کے عمل
مزید میٹنگز کی ضرورت ہو سکتی ہے اور یہ LADO کے ساتھ ہر وقت -Learning4life GY ان پٹ کے ساتھ بلائی جائیں گی۔ الزامات کے انتظام کے عمل کے بارے میں مزید رہنمائی کیپنگ چلڈرن سیف ان ایجوکیشن 2020 رہنمائی میں مل سکتی ہے (صفحہ 59/58) https://www.safernel.co.uk/information-for-practitioners/safeguarding-children/	مزید کارروائی